DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 19-09-2022	اخبارات
1۔وزیراعلیٰ میرقدوس بزنجو کے اعزاز میں مولاناواسع کاعشائیہ سیاسی معاملات بھی زیربحث آئے	جنگ ودیگراخبارات
2۔متاثرین کی بحالی کیلئے بحیثیت ایک قوم کام کرنا ہوگا،گورنرجمالی	جنگ ودیگراخبارات
3۔وفاقی حکومت مسائل حل کرنے میں سنجیدہ ہے،مولاناواسع	جنگ دیگراخبارات
4۔کارکن احسان اللہ کاقتل قابل مذمت ہے،زمرک اچکزئی	مشرق ودیگراخبارات
5۔بی اے پی کے ڈویژنل آرگنائزز ضلعی صدراور جنرل سیکرٹریز کااجلاس طلب	جنگ ودیگراخبارات
6۔وفاقی حکومت کی بہتری اورخوشحالی کوترجیح دے رہی ہے،خواجہ سعدرفیق	مشرق ودیگراخبارات
7۔لاپتہ افرادریاست کیلئے چیلنج مسلے کومستقبل بنیادوں پرحل کرینگے،احسن اقبال	مشرق ودیگراخبارات
8۔چیف سیکرٹری کانصیرشاہوانی سے رابطہ زمیندارایکشن کمیٹی نے ہڑتالی کیمپ موخرکردیا	مشرق ودیگراخبارات
9۔حکومتی یقین دہانی کے بعدبلوچستان کے زمینداروں نے احتجاج موخرکردیا	انتخاب ودیگراخبارات
10۔سیلاب کے بعدبیماریوں اوراموات کی صورت میں دوسری آفت کاخطرہ	جنگ ودیگراخبارات
11۔بلوچستان اسمبلی کااجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگراخبارات
12۔سیلاب وبارشوں کے تباہیوں کے ازالے کیلئے شفاف نظام تشکیل دیاجائے،کیوڈی ایم	مشرق ودیگراخبارات
13۔وفاقی محتسب کی اے پی پی کے ریٹائرڈملازمین کواجبات ادائیگی کی ہدایت	مشرق ودیگراخبارات
14۔جامعہ گوادرجلدبین الاقوامی سطح پرنمایاں شناخت دلائی جائے گی،وی سی	جنگ ودیگراخبارات
15۔کوئٹہ سول ہسپتال میں نئی تعمیرشدہ ریڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ کی عمارت کاافتتاح	جنگ ودیگراخبارات
16۔IMF کاسیلاب زدہ علاقوں میں امداداورتعمیرنوکیلئے تعاون کااعلان	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان

حب میں چوری ڈکیتی کی وارداتوں کے خلاف احتجاجی ریلی مظاہرہ،سیلاب متاثرین کے خیمے سے لاپتہ ہونے والی نغمہ کاسراغ نہ مل سکا،قلات میں چوری شدہ موٹرسائیکل برآمدملزم گرفتار،نصیرآبادمیں کارروائی اقدام قتل میں مطلوب اشتہاری ملزم کوگرفتار،گنداوہ لیویز کی کارروائی قتل کاملزم گرفتار

عوامی مسائل

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھرمیں آٹے کابحران شدت اختیارکرگیا،لسبیلہ میں قائم فیکٹریاں آلودگی میں اضافہ کاسبب بننے لگی،قلعہ عبداللہ میں آٹا کابحران شدت اختیارکرگیاغریب عوام دووقت کی روٹی کیلئے پریشان،شیرانی پیسوں کالالچ،تعلیمی اداروں میں سربراہی کی جنگ درسگاہیں شدید متاثر

مورخہ 19-09-2022

اداریہ

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**امداد وبحالی کی سرگرمیاں اور عالمی ادارہ صحت کا انتباہ**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان سمیت ملک بھر میں طوفانی بارشوں اور سیلاب سے بے گھر ہونے والے افراد کی امداد و بحالی اور متاثرہ انفراسٹرکچر کی دوبارہ بحالی کا کام زور شور سے جاری اور ہر چند کہ اس ضمن میں وسائل کی انتہائی زیادہ قلت اور کمیابی کا سامنا ہے تاہم وفاقی اور صوبائی حکومتیں محدود وسائل کے باوجود درپیش مسائل سے نمٹنے کی کوشش کر رہی ہیں ہمیں امید ہے کہ امداد و بحالی کی جاری سرگرمیوں میں مزید تیزی اور وسعت لائی جائے گی تو دوسری جانب مجموعی طور پر پورے ملک میں غذائی قلت، اجناس کی کمی جیسے مسائل سر اٹھا رہے ہیں یہی نہیں متاثرہ علاقوں میں وبائی او موسمی بیماریوں کے پھیلاؤ کا بھی سلسلہ جاری ہے ہر گزرتے دن کے ساتھ صورتحال گھمبیر اور سنگین ہوتی جارہی ہے، حکومت انتظامیہ اور تمام متعلقہ محکمے دن دیکھے رہے ہیں نہ رات متاثرین کی امداد و بحالی کی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں لیکن ہونے والی تباہی اتنی ہمہ گیر اور ہونے والے نقصانات اتنے ہمہ جہت ہیں اتنے وسیع پیانے پر انسانی آبادیاں متاثر ہوئی ہیں ۔کہ وسائل کی کمی قدم قدم پر آڑے آرہی ہے۔ جسکی وجہ سے صحت کی معمول کی خدمات تک رسائی مشکل ہوگئی ہے شعبہ صحت میں کام کرنے والے افراد نے اس قدرتی آفت کے دوران خدمات کی فراہمی کیلئے وہ سب کچھ کیا جو وہ کر سکتے تھے لیکن ظاہری بات ہے کہ جس وسیع پیانے پر تباہی ہوئی اور جس بڑی اور ناقابل یقین حد تک زیادہ تعداد میں لوگ متاثرہ ہوئے انہیں نہ صرف صحت بلکہ تعلیم، آبنوشی غذائی ضروریات کی فراہمی میں مشکلات کے پیش نظر عالمی برادری اور مخیر حضرات نے مشکل اور پریشانی کے ان لحات میں حکومت پاکستان کی خاطر خواہ مدد اور معاونت کی تو درپیش صورتحال سے نمٹنے میں غیر معمولی کامیابی حاصل ہوسکتی ہے بصورت دیگر آنے والے دنوں میں سیلاب زدہ علاقوں میں فی الواقعی نئے ایسے جنم لے سکتے ہیں۔

اداریہ

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**متاثرین سیلاب اورحکومتی کوششیں**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**تیسرے آل پاکستان وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈائمنڈ جوبلی فٹبال گولڈ کپ کا افتتاح**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Increasing flights for Balochistan**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**سیلاب متاثرین میں پھیلتی بھوک اور بیماریاں**" کے عنوان سے تنویر قیصر کا مضمون شائع کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بولان ریلوے کا شکستہ پل**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ۱ Dated: 19 SEP 2022 Page No. 1

نئے آرمی چیف کی تعیناتی کا فیصلہ وزیر اعظم شہباز شریف کریں گے، پنجاب میں تبدیلی کیلئے حمزہ شہباز کے علاوہ دوسرے ناموں پر بھی غور

دباؤ قبول نہیں، انتخابات مقررہ وقت پر ہونگے

وزیر اعظم اور نواز شریف میں اتفاق

وزیر اعظم نے عمران خان کی حکومت مخالف مہم، معاشی بحران، سیلابی صورتحال اور دیگر امور پر نواز شریف کو آگاہ کیا، اتحادیوں کے ساتھ ملکر پاکستان کو مشکلات سے نکالیں گے، شہباز شریف

شہباز شریف بطور وزیر اعظم نئے آرمی چیف کی تعیناتی کیلئے خود مختار ہیں لہذا وہ مناسب وقت دیکھ کر اپنی مرضی سے نئے چیف آف آرمی سٹاف کے نام کا اعلان کر دینگے، ملاقات میں فیصلہ

بلوچستان حکومت سے فوری طور پی ٹی آئی کو نکالنے اور جمعیت کی مدد سے بلوچستان حکومت کی تشکیل اور نواز شریف کی وطن واپسی کیلئے قانونی اقدامات اٹھانے پر بھی مشاورت کی گئی، ذرائع

نواز شریف سے آرمی چیف کی تعیناتی پر مشاورت نہیں ہوگی، آئینی طریقہ کار کے مطابق وزیر اعظم کی وزارت دفاع اور جی ایچ کیو سے مشاورت ہوگی، نواز شریف جلد واپس آئینگے، خواجہ آصف

لندن (مانیٹرنگ ڈیسک، نیوز ایجنسیاں) وزیر اعظم شہباز شریف اور مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف کی لندن میں ملاقات کی اندرونی کہانی

سامنے آگئی۔ نواز شریف اور شہباز شریف کی ملاقات تقریباً ساڑھے 3 گھنٹے جاری رہی۔ ذرائع کے مطا......

بقیہ نمبر 4 صفحہ 9 پر

بق ملاقات میں دباؤ کے باوجود مقررہ وقت پر الیکشن کرانے پر اتفاق ہوا اور فیصلہ ہوا ہے کہ حکومت اپنی آئینی مدت پوری کرے گی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پنجاب حکومت کی تبدیلی کیلئے کوششیں کرنے پر بھی غور کیا گیا۔ پنجاب حکومت کی تبدیلی کی صورت میں وزیر اعلیٰ کیلئے حمزہ شہباز اور دیگر ناموں پر بھی غور کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق ملاقات میں نومبر میں اہم تعیناتی سے متعلق بھی تبادلہ خیال ہوا۔ اہم ملاقات میں لندن میں موجود خواجہ آصف اور مریم اورنگ زیب شریک نہیں ہوئے۔ وزیر اعظم شہباز شریف اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف کی اہم ملاقات میں اتفاق کیا گیا کہ کسی کا دباؤ قبول نہیں، عام انتخابات مقررہ وقت پر ہوں گے۔ سابق وزیر اعظم نواز شریف اور شہباز شریف کی ملاقات ہوئی، سابق وزیر خزانہ اسحٰق ڈار، سلمان شہباز بھی موجود تھے، وزیر اعظم نے آصف علی زرداری، بلاول بھٹو اور مولانا فضل الرحمن سے مشاورت کے بارے میں نواز شریف کو آگاہ کیا۔ شہباز شریف نے نواز شریف سے گفتگو میں کہا کہ اس وقت تمام توجہ سیلاب متاثرین کی بحالی اور معیشت کو بہتر کرنے پر مرکوز ہیں۔ ملاقات میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ تمام اتحادی عام انتخابات مقررہ وقت پر کروانے کے حامی ہیں، اتحادیوں کے ساتھ ملکر پاکستان کو مشکلات سے نکالیں گے، کسی سے بلیک

میل نہیں ہوں گے، حکومت اپنی مدت پوری کرے گی۔ نواز شریف نے ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی پر وزیر اعظم شہباز شریف سے اقدامات لینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عوام کو ریلیف دینے کے اقدامات کیے جائیں جبکہ سیلاب متاثرین کی مکمل بحالی کے حوالے سے بھی بات چیت کی گئی۔ سابق وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ شہباز شریف سیلاب متاثرین کیلئے انتھک کوششیں کر رہے ہیں، حکومت بحالی کیلئے کوششوں میں تیزی لائے۔ ذرائع کے مطابق فیصلہ کیا گیا ہے کہ شہباز شریف بطور وزیر اعظم نئے آرمی چیف کی تعیناتی کیلئے خود مختار ہیں لہذا وہ مناسب وقت دیکھ کر اپنی مرضی سے نئے چیف آف آرمی سٹاف کے نام کا اعلان کر دینگے، الیکشن کے حوالے سے میاں شہباز شریف نے پی ڈی ایم سے ہونیوالی مشاورت پر تبادلہ خیال کیا اور بتایا کہ تمام سیاسی پارٹیاں الیکشن کا انعقاد اگلے سال اگست میں چاہتی ہیں اس سے پہلے انتخابات کا انعقاد ممکن نہیں کیونکہ سیلاب کی وجہ سے ملک کی صورتحال فوری الیکشن کی متحمل نہیں ہو سکتی، نگران عبوری حکومت کی تشکیل کے حوالے سے فیصلہ کیا گیا کہ اگر عمران خان قومی اسمبلی میں واپس آتے ہیں اور سسٹم کا حصہ بنتے ہیں تو ان سے ضرور مشاورت کی جائے بصورت دیگر موجودہ سیٹ اپ سے ہی مشاورت کے بعد نگران عبوری حکومت کا اعلان کیا جائے اور پی ڈی ایم جماعتیں ہی اس حکومت کی مدت کا تعین کریں۔ اجلاس میں مشاورت کی گئی، اگر چوہدری پرویز الٰہی سے بات نہ بن سکی تو حمزہ شہباز کو وزیر اعلیٰ بنانے پر بھی مشاورت کی گئی، بلوچستان حکومت سے فوری طور پی ٹی آئی کو نکالنے اور جمعیت علماء اسلام ف کی مدد سے بلوچستان حکومت کی تشکیل پر بھی مشاورت مکمل کی گئی، میاں نواز شریف کی وطن واپسی اور عدالت میں چلنے والے ایون فیلڈ کیس پر بھی مشاورت کی ہے، جس کو

جلد از جلد منطقی انجام تک پہنچانے کیلئے سیاسی اور عدالتی اقدامات اٹھانے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔ دوسری جانب وزیر دفاع و مسلم لیگ ن کے رہنما خواجہ آصف نے کہا ہے نواز شریف میرے قائد اور پاکستان کا اثاثہ ہیں، جلد پاکستان آئیں گے، سابق وزیر اعظم سے آرمی چیف کی تعیناتی پر گفتگو نہیں ہوگی، لندن میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے خواجہ آصف نے کہا نواز شریف میرے قائد اور پاکستان کا اثاثہ ہیں، سیاست میں اتنا بڑا اثاثہ مشکل سے ملتا ہے اگر نواز شریف کو کل پاکستان آنا ہے تو میں چاہتا ہوں آج آجائیں، نواز شریف کیساتھ انصاف ہونا چاہیے، چاہتے ہیں نواز شریف کیساتھ

جو زیادتی ہوئی ہے اس کا ازالہ ہونا چاہیے، سیاست میں اتنا بڑا اثاثہ مشکل سے ملتا ہے، نہیں چاہتے ایسا کوئی فیصلہ کریں جس سے مشکلات میں اضافہ ہو، انتخابات سے نہیں بھاگ رہے، عام انتخابات اگست 2023 میں ہوں گے، شہباز شریف کی 10 ممالک کے سربراہوں سے ملاقاتیں ہوئیں، مشکلات کے حل میں وقت لگے گا، پنجاب میں تبدیلی پر بات کرتے ہوئے خواجہ آصف نے کہا پرویز الٰہی دھاگے سے لٹکے ہیں، کسی وقت بھی دھاگا ٹوٹ سکتا ہے، عمران خان کی جانب سے آرمی چیف کی تعیناتی پر سیاست کرنا بدقسمتی ہے، فوج پاکستان کی دفاع کا ضامن ادارہ ہے، آرمی چیف کی تعیناتی کا موضوع زیر بحث نہیں آنا چاہیے، فوج کو یا آرمی چیف کی تقرری کو سیاست کا موضوع بنانے سے ادارے کو نقصان پہنچے گا، نواز شریف سے ملاقات میں نئے آرمی چیف کی تعیناتی پر گفتگو

ہوگی اور نہ ہی کوئی ایسا ایجنڈا ہے، آرمی چیف کی تعیناتی آئین و قانون کے مطابق ہوگی، اہم تعیناتی کو سیاسی ایشو نہیں بنانا چاہیے، عمران خان پہلا سیاسی لیڈر اور پی ٹی آئی پہلی سیاسی جماعت ہے جو اوارے سے مداخلت چاہتے ہیں، آرمی چیف کی تعیناتی پر مشاورت کا نومبر میں ہوگا، تقرری پر وزارت دفاع، جی ایچ کیو اور وزیر اعظم مشاورت کرتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ بزنجو کے اعزاز میں مولانا واسع کا عشائیہ، سیاسی معاملات بھی زیر بحث آئے

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے اعزاز میں جے یو آئی کے

صوبائی امیر وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے اپنی رہائش گاہ پر عشائیہ کا اہتمام کیا۔ قائد حزب اختلاف ملک سکندر خان ایڈووکیٹ جمعیت علماء اسلام کے صوبائی پارلیمانی گروپ کے دیگر اراکین بلوچستان سے تعلق رکھنے والے جے یو آئی کے اراکین قومی اسمبلی اور صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمان کھیتران نے بھی عشائیہ میں شرکت کی اس موقع پر سیاسی معاملات اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر بات چیت کی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 19 SEP 2022 Page No. 2.

متاثرین کی بحالی کیلئے بحیثیت ایک قوم کام کرنا ہوگا' گورنر جمالی

مرکزی جمعیت اہلحدیث بلوچستان کے امیر اور صدر رزم ویلفیئر ٹرسٹ سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی سے مرکزی جمعیت اہلحدیث بلوچستان کے امیر مولانا علی محمد تراب صدر رزم ویلفیئر ٹرسٹ قاری صہیب احمد میر محمدی کی قیادت میں وفد نے ملاقات کی اور انہیں بلوچستان کے بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں کے بارے میں آگاہ کیا گورنر میر جان محمد جمالی نے مخیر حضرات اور اداروں کی جانب سے بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ریلیف آپریشن کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت کے ساتھ مخیر حضرات اور اداروں کے تعاون سے اس بڑے چیلنج پر قابو پالیں گے اور بحیثیت ایک قوم ہم نے مل کر متاثرین کی معاونت اور مکمل بحالی کے لئے کام کرنا ہوگا۔

وفاقی حکومت مسائل حل کرنے میں سنجیدہ ہے' مولانا عبدالواسع

امریکی' یہودی لابی کا مقابلہ صرف جمعیت اور مولانا فضل الرحمن کر رہے ہیں' گفتگو

کوئٹہ (پ ر) جمعیت بلوچستان کے امیر وفاقی وزیر ہاوسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت ملک کو بحرانوں سے نکالنے کیلئے اپنا کردار ادا کر رہی ہے جمعیت نے ہمیشہ آئین قانون اور پارلیمنٹ کی بالادستی کیلئے جدوجہد کی ہے مولانا فضل الرحمن ملک کا اثاثہ ہیں امریکہ اور یہودی لابی کا مقابلہ صرف اور صرف جمعیت اور مولانا فضل الرحمن کر رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ شب اسلام آباد میں اپنی رہائش گاہ پر جمعیت کے ارکان اسمبلی اور پارٹی عہدیداروں کے اعزاز میں دیئے گئے عشائیے سے خطاب کرتے ہوئے کیا وفاقی وزیر نے کہا کہ عمران نیازی اقتدار کا خواب دیکھنے کے لئے مختلف سیاسی جماعتوں کے قائدین کو نشانہ بنا رہے ہیں موصوف نے اپنے دور میں اسٹیٹ بینک عالمی اداروں کے حوالے کر کے ملکی معیشت کو دیوالیہ بنا دیا حکومت عوام کے مسائل حل کرنے میں سنجیدہ ہے اور سیلاب سے متاثرہ افراد کی بحالی کیلئے آخری حد تک جائیں گے اور ملک میں عام انتخابات اپنے مقررہ وقت پر ہی ہونگے۔

بی اے پی کے ڈویژنل آرگنائزر، ضلعی صدور اور جنرل سیکرٹریز کا اجلاس طلب

کوئٹہ (پ ر) بی اے پی کے صوبائی صدر/وزیر بلدیات سردار محمد صالح بھوتانی نے پارٹی کے ڈویژنل آرگنائزر، ضلعی صدور اور جنرل سیکرٹریز کا اجلاس 24 ستمبر کو دوپہر 12 بجے بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں طلب کیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

کارکن احسان اللہ کا قتل قابل مذمت ہے، صوبائی وزیر زمرک اچکزئی

اے این پی نے بہت قربانیاں دیں مسئلے کو آج بلوچستان اسمبلی میں اٹھائیں گے، بیان

کوئٹہ (آئی این پی) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی نے اے این پی ضلع لسبیلہ کے فعال رکن احسان اللہ کی قتل کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے عوامی نیشنل پارٹی نے بہت قربانیاں دی ہے اس طرح واقعات .... بقیہ نمبر 14 صفحہ 10 پر

کی مذمت کرتے ہیں عوامی نیشنل پارٹی آج بلوچستان اسمبلی میں اس مسئلے پر بات کریں گے۔

MASHRIQ QUETTA

وفاقی حکومت بلوچستان کی بہتری اور خوشحالی کو ترجیح دے رہی ہے، خواجہ سعد رفیق

فلائٹ آپریشن کو بہتر بنانے، کرایوں میں کمی، پروازیں بڑھانے کیلئے اقدامات کئے جائینگے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وفاقی وزیر ہوابازی و ریلوے خواجہ سعد رفیق نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت بلوچستان کو ترجیح دے رہی ہے، کوئٹہ سے فلائٹ آپریشن کو بہتر بنانے، کرایوں میں کمی، پروازوں کی تعداد میں اضافے کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں گے۔....... بقیہ نمبر 29 صفحہ 10 پر

یہ بات انہوں نے مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما سابق صوبائی وزیر شیخ جعفر خان مندوخیل کی جانب سے کوئٹہ سے اندرون ملک جانے والی پروازوں کی کمی، کرایوں میں اضافے کے حوالے سے عوامی مسائل کی نشاندہی کے بعد مسائل کے حل کی یقین دہانی کرواتے ہوئے کہی۔ مسلم لیگ (ن) کے رہنما، شیخ جعفر خان مندوخیل نے وفاقی وزیر خواجہ سعد رفیق کو بتایا کہ کوئٹہ سے اسلام آباد، کراچی اور لاہور کے لئے انتہائی کم فلائٹس جاتی ہیں، پروازوں کی کمی کے باعث کرایوں میں بھی ہوش ربا اضافہ ہو رہا ہے جسکی وجہ سے مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سے کاروباری و حکومتی شخصیات، مریضوں کو دیگر شہریوں کے لئے سفر کرنے میں دقت پیش آتی ہے۔

لاپتہ افراد ریاست کیلئے چیلنج، مسئلے کو مستقل بنیادوں پر حل کرینگے' احسن اقبال

طے کرنا ہوگا ملک میں بالادستی آئین کو حاصل ہے یا چند طبقوں کو، عمران خان مسلسل انتشار و محاذ آرائی پیدا کر رہے ہیں

بلوچستان کا ترقیاتی بجٹ کا حصہ پنجاب سے زیادہ رکھا، بارشوں سے تباہی کے بعد متاثرہ علاقوں کی تعمیر او کا راستہ نکالیں گے، وفاقی وزیر

کراچی (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر احسن اقبال نے کہا ہے طے کرنا ہوگا ملک میں بالادستی آئین کو حاصل ہے....... بقیہ نمبر 10 صفحہ 9 پر

یا صرف چند طبقوں کو۔تفصیلات کے مطابق کراچی میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر احسن اقبال نے کہا بارشوں سے تباہی کے بعد متاثرہ علاقوں کی تعمیر نو کا راستہ نکالیں گے، سردار عطاء مینگل نے اصولوں اور نظریات کی سیاست کی، پاکستان کی تحریک بیلٹ اور ووٹ کے ذریعے تھی جسے ایوب خان نے راستے سے ہٹایا، معیشت مضبوط نہیں ہوگی تو پاکستان مضبوط نہیں ہوگا، احسن اقبال نے کہا لاپتہ افراد کے معاملات ریاست کیلئے چیلنج ہیں، وفاقی حکومت مسنگ پرسن کے مسئلے کو مستقل بنیادوں پر حل کرنا چاہتی ہے، بلوچستان کا ترقیاتی بجٹ کا حصہ پنجاب سے زیادہ رکھا، دنیا میں پاکستان موسمیاتی تبدیلی سے سب سے زیادہ متاثر ہوا، ملک کا ایک تہائی حصہ سیلاب سے متاثر ہے، لوگوں کے مال، مویشی، فصلیں سب کچھ تباہ ہو گیا، بچ جانے والا دو تہائی پاکستان اگر عزم کرے تو کسی کی ضرورت نہیں، سیلاب کے باعث گندم کو نقصان پہنچا، ملک میں پھر بھی وافر گندم ہے، راستوں کو نقصان پہنچنے سے سپلائی کا مسئلہ ہے، اسے بھی حل کر لیں گے، سرخرو ہوں گے، عمران خان مسلسل ملک میں انتشار و محاذ آرائی پیدا کر رہے ہیں، انہوں نے مزید کہا جب کسی گھر میں سوگ ہوتا ہے تو دشمن بھی ساتھ بیٹھ جاتے ہیں، عمران خان مسلسل اداروں و فوج پر حملے کر رہے ہیں، 4 سال کی حکمرانی کیا لوگ بھول گئے؟ انہوں نے معیشت کے نٹ بولٹ کھول دیئے، عمران خان کی جانب سے ریزہ ریزہ کی جانے والی معیشت کو جوڑ رہے ہیں، مہنگائی کی وجہ پوری دنیا میں مہنگائی و آئی ایم ایف سے معاہدہ ہے، کڑوا گھونٹ اس لیے پینا پڑا کیونکہ عمران خان وعدے کر کے گئے، عمران خان نے آئی ایم ایف کے سامنے سرنڈر کیا اس وقت حقیقی آزادی کہاں تھی، جوں جوں معیشت بحال ہوگی قیمتوں کے اندر بھی استحکام آئے گا، سب سے بڑی ترجیح سیلابی صورتحال پر قابو پانا ہے، کراچی و حیدرآباد کے انفراسٹرکچر اور یونیورسٹی کے منصوبے بھی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 19 SEP 2022 Page No. 3

چیف سیکرٹری کا نصیر شاہوانی سے رابطہ، زمیندار ایکشن کمیٹی نے ہڑتالی کیمپ موخر کر دیا

چیف سیکرٹری اور ڈپٹی کمشنر مستونگ کا ملک نصیر احمد شاہوانی سے رابطہ کیا گیا اور بتایا گیا کہ ہڑتالی کیمپ چار دن کیلئے موخر کرنے کی اپیل کی

4 دن میں مطالبات پر عملدرآمد نہ ہوا تو 22 ستمبر کو زمیندار ایکشن کمیٹی کا اجلاس ہوگا جس میں آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائیگا، حاجی عبدالرحمن

سیب، پیاز، کھیرا کی ایران سے درآمد پر ایک ماہ کیلئے مکمل پابندی، بجلی کے بلوں کی زرعی ٹیوب ویلز پر ایک سال کیلئے معافی دی جائے

کوئٹہ (آئی این پی) زمیندار ایکشن کمیٹی نے حکومتی حکام کی چیئرمین ملک نصیر احمد شاہوانی سے رابطے پر ہڑتالی کیمپ کو 4 دن کیلئے موخر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہمسایہ ممالک سے سیب، پیاز، کھیرا کی درآمد پر ایک ماہ کیلئے پابندی، زرعی ٹیوب ویلز پر 500 بلڈوزر گھنٹے، ایک سال کے بجلی بل معافی اور زمینداروں کے نقصانات کے ازالے کیلئے مزید 4 دن کی مہلت دیتے ہیں اگر مطالبات پر عملدرآمد......

بقیہ نمبر 11 صفحہ 10 پر

نہ ہوا تو 22 ستمبر کو اجلاس میں آئندہ کیلئے سخت لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار زمیندار ایکشن کمیٹی کے جنرل سیکرٹری حاجی عبدالرحمن، حاجی کاظم خان اچکزئی، حاجی نور احمد بلوچ کی قیادت میں وفد نے ہڑتالی کیمپوں کو 4 دن کیلئے ختم کرنے کے موقع پر زمینداروں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اتوار کے روز زمیندار ایکشن کمیٹی نے کانک مستونگ کے مقام پر قائم ہڑتالی کیمپ کا دورہ کیا کانک، پنجپائی، کردگاپ، خونی تالاب اور گردونواح میں ہڑتالی کیمپ کا سلسلہ جاری ہے جہاں ایران اور افغانستان سے سیب، پیاز اور کھیرا کے ٹرک روکے جا رہے ہیں، زمینداروں حاجی ولی محمد رئیسانی، عزیز سرپرہ، ملک عبدالمجید مشوانی، ماسٹر عبدالعظیم کی قیادت میں کانک میں ہڑتالی کیمپ، مستونگ کنڈ کوچہ، حاجی عبدالعزیز کی سربراہی میں ہڑتالی کیمپ سمیت صوبے کے 4 مختلف جگہوں پر ہڑتالی کیمپ جاری ہے۔ صوبے بھر میں 4 دنوں سے ایران اور افغانستان سے پیاز، کھیرا، سیب کی بندش کا ہڑتالی کیمپ جاری ہے۔ گزشتہ روز چیف سیکرٹری بلوچستان اور ڈپٹی کمشنر مستونگ کی جانب سے زمیندار ایکشن کمیٹی کے چیئرمین ملک نصیر احمد شاہوانی سے رابطہ کیا گیا اور بتایا گیا کہ ہڑتالی کیمپ چار دن کیلئے موخر کر دے تاکہ حکومت زمینداروں کے مطالبات پر عملدرآمد کرا سکیں، انہوں نے کہا کہ سیب، پیاز، کھیرا کی ایران سے درآمد پر ایک ماہ کیلئے مکمل پابندی، بجلی کے بلوں کی زرعی ٹیوب ویلز پر ایک سال کیلئے معافی، ہر زرعی ٹیوب ویل پر 500 بلڈوزر گھنٹے، زمینداروں کے 300 ارب روپے کے نقصانات کا ازالہ، سروے کیلئے ضلعی سطح پر کمیٹی میں زمیندار ایکشن کمیٹی کے نمائندوں کی شمولیت، ایران اور افغانستان کو یوریا کھاد اور نائٹرو پاس کی اسمگلنگ کی مکمل روک تھام کی جائیں یہ رات کی تاریکی میں اسمگل کیا جاتا ہے۔ زمیندار ایکشن کمیٹی کا آج صوبائی وزیر زراعت سے ملاقات ہوگی۔ جس کے بعد 4 دن میں مطالبات پر عملدرآمد نہ ہوا تو پھر 22 ستمبر کو زمیندار ایکشن کمیٹی کا اجلاس ہوگا جس میں آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔

INTEKHAB QUETTA

حکومتی یقین دہانی کے بعد بلوچستان کے زمینداروں نے احتجاج موخر کر دیا

ہمسایہ ممالک پھل اور سبزیوں کی درآمد بند، زرعی ٹیوب کے بجلی بل معاف اور زمینداروں کو 5 سو بلڈوزر گھنٹے دیے جائیں، ملک نصیر شاہوانی

چیف سیکرٹری نے رابطہ کیا ہے، آج وزیر زراعت سے ملاقات ہے، مطالبات تسلیم نہ کئے تو 22 ستمبر سے دوبارہ احتجاج کریں گے

کوئٹہ (آن لائن) زمیندار ایکشن کمیٹی نے حکومتی حکام کی چیئرمین ملک نصیر احمد شاہوانی سے رابطے پر ہڑتالی کیمپ کو 4 دن کیلئے موخر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہمسایہ ممالک سے سیب، پیاز، کھیرا کی درآمد پر ایک ماہ کیلئے پابندی، زرعی ٹیوب ویلز پر 500 بلڈوزر

بقیہ نمبر 3 2 صفحہ 7 پر

گھنٹے، ایک سال کے بجلی بل معافی اور زمینداروں کے نقصانات کے ازالے کیلئے مزید 4 دن کی مہلت دیتے ہیں اگر مطالبات پر عملدرآمد نہ ہوا تو 22 ستمبر کو اجلاس میں آئندہ کیلئے سخت لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار زمیندار ایکشن کمیٹی کے جنرل سیکرٹری حاجی عبدالرحمن، حاجی کاظم خان اچکزئی، حاجی نور احمد بلوچ کی قیادت میں وفد نے ہڑتالی کیمپوں کو 4 دن کیلئے ختم کرنے کے موقع پر زمینداروں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اتوار کے روز زمیندار ایکشن کمیٹی نے کانک مستونگ کے مقام پر قائم ہڑتالی کیمپ کا دورہ کیا کانک، پنجپائی، کردگاپ، خونی تالاب اور گردونواح میں ہڑتالی کیمپ کا سلسلہ جاری ہے جہاں ایران اور افغانستان سے سیب، پیاز اور کھیرا کے ٹرک روکے جا رہے ہیں، زمینداروں حاجی ولی محمد رئیسانی، عزیز سرپرہ، ملک عبدالمجید مشوانی، ماسٹر عبدالعظیم کی قیادت میں کانک میں ہڑتالی کیمپ، مستونگ کنڈ کوچہ، حاجی عبدالعزیز کی سربراہی میں ہڑتالی کیمپ سمیت صوبے کے 4 مختلف جگہوں پر ہڑتالی کیمپ جاری ہے۔ صوبے بھر میں 4 دنوں سے ایران اور افغانستان سے پیاز، کھیرا، سیب کی بندش کا ہڑتالی کیمپ جاری ہے۔ گزشتہ روز چیف سیکرٹری بلوچستان اور ڈپٹی کمشنر مستونگ کی جانب سے زمیندار ایکشن کمیٹی کے چیئرمین ملک نصیر احمد شاہوانی سے رابطہ کیا گیا اور بتایا گیا کہ ہڑتالی کیمپ چار دن کیلئے موخر کر دے تاکہ حکومت زمینداروں کے مطالبات پر عملدرآمد کرا سکیں

متاثرہ علاقوں میں ریلیف کیمپس، ہیلی کاپٹرز کے ذریعے راشن کے پیکٹس تقسیم

سبی اور ڈیرہ بگٹی میں کھانا تقسیم کیا گیا، آرمی اور ایف سی متاثرین کی بحالی کیلئے سول انتظامیہ کی مدد کر رہی ہے، آئی ایس پی آر

کوئٹہ (پ ر) سیلاب سے متاثرہ علاقوں بشمول کوئٹہ، وکی، لورالائی، پشین، قلعہ سیف اللہ، بولان، سبی، ڈیرہ بگٹی، خضدار، لسبیلہ، آواران، ڈیرہ مراد جمالی، جھل مگسی، جعفر آباد، نصیر آباد، اور صحبت پور و دیگر علاقوں میں سیلاب متاثرین کی بحالی کا سلسلہ تیزی سے جاری ہے۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان سیلاب متاثرین کی بحالی کے لیے سول انتظامیہ کی بھرپور مدد کر رہی ہے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوہلو، سبی، ڈیرہ مراد جمالی، نصیر آباد، صحبت پور اور جھل مگسی میں 14 ریلیف کیمپس کام کر رہے ہیں جہاں سیلاب زدگان کو پکا ہوا کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جا رہا ہے۔ سبی اور ڈیرہ بگٹی میں 1,350 سیلاب متاثرین میں پکا ہوا کھانا تقسیم کیا گیا۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں راشن کے پیکٹس ہیلی کاپٹرز کے ذریعے بھی پہنچائے جا رہے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران کوئٹہ، پشین، لورالائی، وکی، قلعہ سیف اللہ بولان، ڈیرہ بگٹی، خضدار، آواران، جعفر آباد، نصیر آباد، جھل مگسی، ڈیرہ مراد جمالی، اور صحبت پور میں 3,414 افراد میں راشن، 9,783 پانی کی بوتلیں اور دیگر ضروری گھریلو اشیاء مستحق لوگوں میں تقسیم کی گئیں۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے امداد برائے سیلاب متاثرین کی خاطر کوئٹہ، چمن، نوشکی، اور دالبندین میں 8 کلکشن پوائنٹس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ سیلاب متاثرین کے نقصانات کا ازالہ اور بحالی کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں متاثرین کو متعدی امراض سے بچاؤ کے لیے فری میڈیکل کیمپس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے 47 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 4,646 مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ ذرائع آمدورفت کی بحالی کے لیے پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور کوسٹ گارڈ کی سول انتظامیہ کے ہمراہ کوششیں جاری ہیں۔ بلوچستان کی تمام شاہراہیں ٹریفک کی آمدورفت کیلئے مکمل طور پر کھول دی گئیں ہیں۔ جبکہ قومی شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے نیشنل ہائی وے اتھارٹی، پاک فوج، ایف سی بلوچستان، پاکستان کوسٹ گارڈ اور سول انتظامیہ مصروف عمل ہیں۔ بلوچستان گورنمنٹ، پاک فوج، سول انتظامیہ اور دیگر فلاحی ادارے سیلاب متاثرین کی مدد کے لیے بھرپور اقدامات اٹھا رہی ہے اور مصیبت میں پھنسے ہوئے غم زدہ لوگوں کے مسائل اور مشکلات کو دور کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لایا جا رہا ہے۔

بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے 91 لاکھ سے زائد افراد متاثر ہوئے، محکمہ صحت

2 سو 78 افراد ہلاک ہوئے، متاثرہ علاقوں میں قائم میڈیکل کیمپس میں 4 لاکھ سے زائد افراد کا علاج کیا گیا، بیان

کوئٹہ (خ ن) محکمہ صحت حکومت بلوچستان نے حالیہ بارشوں و سیلاب سے متاثرہ افراد کیلئے قائم کیے گئے فلڈ ایمرجنسی میڈیکل رسپانس سیل کے قیام اور تا حال متاثرہ عوام کو صحت کی سہولیات کی فراہمی اور وبائی امراض پر قابو پانے کے لیئے جاری اقدامات کی رپورٹ کا اجراء کیا ہے رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سیلاب سے بلوچستان کے 31 اضلاع متاثر ہوئے اور محتاط تخمینے کے مطابق متاثرہ آبادی کا شمار 91 لاکھ 82 ہزار 6 سو 16 بنتا ہے، ان بارشوں سے 278 افراد لقمہ اجل بنے جب کہ 239 افراد زخمی ہوئے، اسی طرح 46 ہزار 3 سو پچاسی گھر مکمل طور پر تباہ ہوئے جب کہ لوگوں کو سہولیات فراہم کرنے والی 278 عمارتیں وغیرہ تباہ ہوگیں رپورٹ کے مطابق متاثرہ اضلاع میں قائم 1919 میڈیکل کیمپس کے ذریعے 4 لاکھ 54 ہزار 9 سو 56 مریضوں کا علاج کیا گیا جبکہ آبادی کا کمزور طبقہ یعنی حاملہ خواتین اور دودھ پلانے والی مائیں جنکی تعداد سات لاکھ 34 ہزار 600 بنتی ہے انھیں ان کیمپوں میں ضروری طبی امداد مہیا کی گئی جبکہ 3 1 لاکھ 77 ہزار تین سو بارہ پانچ سال سے کم اور چھ لاکھ چوبیس ہزار چار سو اٹھارہ سال سے کم عمر کے بچوں نے بھی ان میڈیکل کیمپ سے استفادہ کیا اسی طرح وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت کے تحت متاثرہ علاقوں میں ماؤں اور نوزائدہ بچوں کی غذائی ضروریات کو بھی پورا کرنے کی جانب خصوصی توجہ دی جا رہی ہے یونیسیف کی جانب سے 237 میڈیکل کیمپوں میں 92 ہزار چھ سو بانوے مریضوں کا علاج کیا گیا، اس طرح پی پی ایچ آئی کی جانب سے 226 جب کہ دیگر پارٹنر شپ سپورٹ اداروں جیسا کہ پی آر سی ایس، مرسی کورپس، بی آر ایس پی انڈس ہسپتال ایم ایس ایف وغیرہ کی جانب سے بھی میڈیکل کیمپ میں سینکڑوں مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا اسی طرح غذائی قلت کا شکار بچوں اور خواتین کی غذائی ضروریات پورا کرنے کی غرض سے بلوچستان نیوٹریشن ڈائریکٹریٹ نے یونیسف کے تعاون سے ان اضلاع میں لگائے گئے کیمپوں میں ہزاروں افراد خواتین اور بچوں کو غذائی سہولیات فراہم کیں۔ رپورٹ کے مطابق متاثرہ علاقوں کے عوام کو وبائی امراض سے محفوظ رکھنے کے لیے ویکسینیشن پروگرام بھی شروع کی گئی ہے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر 3 بجے ہوگا، جس میں بلوچستان لینڈ ریونیو، پارٹنر شپ بلوچستان، بلوچستان ڈرگز کے (ترمیمی) مسودہ قوانین مصدرہ 2022 پیش کیے جائیں گے، اجلاس میں وقفہ سوالات میں محکمہ تعلیم اور محکمہ قانون، پارلیمانی امور سے متعلق سوالات کے جوابات دیئے جائیں گے۔ بلوچستان اسمبلی کا آج شروع ہونے والا سیشن 29 ستمبر تک جاری رہے گا۔

محکمہ صحت کے میڈیکل کیمپس میں 8 ہزار سے زائد مریضوں کا علاج کیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ صحت کی جانب سے سیلاب کے متاثرین کیلئے لگائے گئے میڈیکل کیمپس میں 24 گھنٹے کے دوران مختلف امراض میں مبتلا آٹھ ہزار سے زائد مریضوں کا علاج کیا گیا محکمہ صحت بلوچستان کے میڈیا کوارڈی نیٹر ڈاکٹر وسیم بیگ کی رپورٹ کے مطابق صوبہ کے سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں لگائے گئے میڈیکل کیمپس میں سینئر ڈاکٹرز اور دیگر عملے نے گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران مختلف امراض میں مبتلا چھ ہزار سے زائد مریضوں کا علاج کیا گیا جن میں جلد کے انفیکشن سے متاثرہ 1551، سانس کے انفیکشن کے 2487، اسہال ڈائریا 2806، ملیریا کے 836، آنکھوں کے انفیکشن سے متاثرہ 152، ہیضہ کے متاثرہ 13 مریض شامل تھے جن کا مکمل علاج معالجہ اور ادویات فراہم کی گئیں۔

سیلاب کے بعد بیماریوں اور اموات کی صورت میں دوسری آفت کا خطرہ

سیلاب زدہ علاقوں میں لوگ غیر محفوظ پانی پینے پر مجبور ہیں جس سے ہیضہ اور دیگر بیماریاں پھیل رہی ہیں، سربراہ عالمی ادارہ صحت

اسلام آباد/جینوا (خبر ایجنسی) عالمی ادارہ صحت نے خبردار کیا ہے کہ سیلاب کے بعد پاکستان کو بیماریوں اور اموات کی صورت میں دوسری آفت کا خطرہ ہے۔ سربراہ عالمی ادارہ صحت ٹیڈروس نے کہا کہ پاکستان میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں لاکھوں افراد کی زندگیاں اس وقت خطرے میں ہیں، موسمیاتی تبدیلیوں کے نتیجے میں آنے والے سیلاب نے پاکستان میں صحت کے نظام کو شدید متاثر کیا ہے، صحت کے مراکز سیلاب میں ڈوب گئے ہیں۔ سربراہ عالمی ادارہ صحت نے کہا کہ سیلاب زدہ علاقوں میں لوگ غیر محفوظ پانی پینے پر مجبور ہیں جس سے ہیضہ اور دیگر بیماریاں پھیل رہی ہیں، عالمی ادارہ صحت پاکستان کیلئے امداد کی نئی اپیل جاری کرے گا۔ ٹیڈروس نے دنیا بھر کے عطیات دینے والوں سے زندگیاں بچانے کے لیے دل کھول کر امداد کی گزارش کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 SEP 2022 Page No. 5

وفاقی محتسب کی اے پی پی کے ریٹائرڈ ملازمین کو واجبات ادائیگی کی ہدایت

انتظامیہ انکوائری افسر کو دیے گئے وعدے کے مطابق واجبات ادا کرنے کی پابند ہے

اے پی پی کی انتظامیہ پنشن میں پچھلے 4 سال کے بجٹ میں اضافے کو شامل کرے، محمد اشفاق

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وفاقی محتسب نے ایسوی ایٹڈ پریس آف پاکستان (اے پی پی) کی انتظامیہ کو اپنے 300 سے زائد ریٹائرڈ ملازمین کے زیر التواء واجبات کی جلد ادائیگی کی ہدایت کی ہے۔ محتسب سیکرٹریٹ کے ڈائریکٹر جنرل (عملدرآمد) محمد اشفاق احمد........ بقیہ نمبر 8 صفحہ 10 پر

کے مطابق انتظامیہ انکوائری افسر کو دیے گئے وعدے کے مطابق واجبات کی ادائیگی کی پابند ہے۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی پہلے ہی ریٹائرڈ ملازمین کے مسائل کے فوری حل کے لیے واضح ہدایات دے چکے ہیں، جنہیں مہنگائی کے بے مثال بڑھتے ہوئے رجحانات اور اشیاء کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے مشکلات کا سامنا ہے۔ وفاقی محتسب کی طرف سے یہ ہدایات گزشتہ انتظامیہ کے خلاف درجنوں پنشنرز کی طرف سے جمع کرائی گئی مختلف شکایات کا نتیجہ ہیں جو اپنے کندھوں پر ڈالی گئی ذمہ داری کی تکمیل کرنے میں ناکام رہی تھیں۔ اے پی پی کی انتظامیہ نے ریٹائرڈ ملازمین کی پنشن میں پچھلے چار سالوں کے بجٹ میں اضافے کو شامل اور اسی کے مطابق بقایا جات کی ادائیگی کرے۔ پنشن میں اضافے کے بقایا جات 2015-16 سے زیر التوا ہیں۔ دریں اثناء اے پی پی پنشنرز ایسوسی ایشن (اے پی پی پی اے) نے اسلام آباد پریس کلب میں منعقدہ اپنے اجلاس میں اے پی پی انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ پنشنرز کے مسائل کو وفاقی محتسب کی ہدایت کے مطابق جلد از جلد حل کرے۔ اجلاس میں اے پی پی کے مینجنگ ڈائریکٹر اختر منیر کی ذاتی دلچسپی اور پنشنرز کے زیر التوا واجبات جو کہ گزشتہ تقریباً 8 سال سے رکے ہوئے ہیں کی ادائیگی کے لیے ٹھوس کوششوں کو سراہا گیا۔ ایسوسی ایشن نے وفاقی حکومت پر بھی زور دیا کہ وہ مالی طور پر مشکل سے دوچار ملازمین اور ریٹائرڈ اہلکاروں اور صحافیوں کے حوالے سے اس کی مستقل پالیسی کے مطابق اے پی پی کے پنشنرز سے متعلق مسائل کا فوری نوٹس لے۔ اجلاس میں انتظامیہ سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اپنے ایک نمائندے کو اپنے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں شامل کرے۔ میٹنگ میں موجود اے پی پی پی اے نے باڈی کی تنظیم نو کی اور اپنے عہدیداروں کا دوبارہ انتخاب کیا۔ ان میں جاوید اختر (صدر)، سید اعجاز شاہ (نائب صدر) ایمرز جوزف (جنرل سیکرٹری) اور عظیم احمد خان (خزانچی) شامل ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

سیلاب و بارشوں کی تباہیوں کے ازالے کیلئے شفاف نظام تشکیل دیا جائے، کیو ڈی ایم

آبی گزرگاہوں کے نقشے جاری کئے جائیں لینڈ مافیا کو لگام دینے کیلئے بلاتفریق قانون سازی کی ضرورت ہے، عبدالمتین اخوندزادہ

آٹا کی قیمتوں میں ہوش ربا اضافے نے عام آدمی کے اوسان خطا کئے، نذیر بازئی، سردار حبیب بڑیچ و دیگر کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ ڈویلپمنٹ محاذ کیو ڈی ایم کے پلیٹ فارم سے عملی جدوجہد و دانش مندی کا رجحان پیدا کرنے کے لئے نئے زمانے کے بدلتے ہوئے رجحانات و ترجیحات کے مطابق پالیسیاں تشکیل دینے کی ضرورت ہے تاکہ ممکنہ طور پر عوامی میکنزم و دانش مندی کا احیاء و تجدید ہو سکیں اور شہر کے عوامی مسائل و تکالیف کے لئے بھرپور توانائی و اختیارات استعمال ہو سکیں ان خیالات کا اظہار کوئٹہ ڈویلپمنٹ........ بقیہ نمبر 43 صفحہ 10 پر

پمنٹ محاذ کیو ڈی ایم کے قائد عبدالمتین اخوندزادہ نے سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا اجلاس میں ایجنڈا کے مطابق شہر اقتدار کی صورت حال، لائحہ عمل پروگرام کے لئے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور کیو ڈی ایم کے تنظیمی اجلاس و ممبرشپ کے لئے ورکنگ ویلیے کے گئے، اجلاس میں کیو ڈی ایم کے سینئر ڈپٹی کنوینر نذیر بازئی، سردار حبیب بڑیچ، رضا وکیل، ڈپٹی کنوینر انجینئر عزیز خان بازئی، فرید جلیلی، ملک لقمان خان بازئی، رجب خان ناصر، سعداللہ اور نوید اقبال خان نے شرکت کی، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیو ڈی ایم کے قائدین نے مطالبہ کیا کہ سیلاب و بارشوں کے تباہیوں اور بربادیوں کے ازالے کے لئے صاف شفاف نظام تشکیل دیا جائے آبی گزرگاہوں کے نقشے جاری کئے جائیں لینڈ مافیا کو لگام دینے کے لئے بلاتفریق قانون سازی کی ضرورت ہے ورنہ کلائمیٹ چینج و ماحولیاتی تبدیلیوں کا سامنا کرنا انتہائی مشکل ترین چیلنج ثابت ہوگا اجلاس میں منظور کئے گئے قراردادوں میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ آٹے کی قیمتوں میں ہوش ربا اضافے نے عام آدمی کے اوسان خطا کئے ہیں محکمہ خوراک و ضلعی انتظامیہ فلور ملز کے مافیاز کے سامنے بے بس ہو چکی ہیں حالات اور واقعات کا جائزہ نہیں لیا گیا تو عوامی تحریک شروع کریں گے، ایک قرارداد میں کہا گیا کہ سول ہسپتال کوئٹہ کی اونرشپ کوئی قبول نہیں کرتا ہے کروڑوں روپے کا ادویات ملازمین مافیاز کے قبضے میں گل سڑ رہا۔

مالداروں کے نقصانات کا ازالہ کرنے کیلئے پرعزم ہیں، ڈپٹی ڈائریکٹر لائیوسٹاک

بلوچستان میں سیلاب کے بعد ایمرجنسی میں محکمہ کے عملے کو ہائی الرٹ کردیا گیا، جانوروں کو بیماریوں سے بچانے کیلئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں، ڈاکٹر محمد موسیٰ کھوسہ

صوبے کے تمام اضلاع کو ادویات اور ویکسی نیشن فراہم کردی گئیں ہیں، موبائل ٹیموں کے ذریعے بھی جانوروں کا علاج معالجہ کیا جارہا ہے، کچھی میں میڈیا سے بات چیت

ڈھاڈر (اے این این) مون سون بارشوں کے باعث صوبے بھر کی طرح کچھی ضلع میں بھی جانوروں میں پھیلنے والی بیماریوں کے باعث سیکرٹری لائیو اسٹاک بلوچستان میر ارشد حسین بگٹی اور ڈپٹی کمشنر کچھی میر عمران ابراہیم بنگلزئی کی خصوصی پر ڈپٹی ڈائریکٹر لائیو اسٹاک کچھی ڈاکٹر محمد موسیٰ کھوسہ نے موبائل کیمپ مدح شریف کا دورہ کیا اور عملے کے کام کا جائزہ لیا اس موقع پر ڈاکٹر محمد موسیٰ کھوسہ نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ مون سون کی بارشوں کے باعث کچھی سمیت صوبے بھر میں محکمہ لائیو اسٹاک کے عملے کو صوبائی سیکرٹری لائیو اسٹاک میر ارشد حسین بگٹی نے سختی سے ہدایت جاری کی ہیں کہ سیلاب سے متاثرہ مالداروں کے جانوروں میں پھیلنے والی بیماریوں کو کنٹرول کرنے کے لئے علاج معالجے کے عمل کو تیزی سے جاری رکھا جائے کیونکہ یہ بیماریاں انسانوں تک بھی پھیل سکتی ہیں، انہوں نے کہا کہ بکری بھینس کا دودھ دیہی علاقوں میں فروخت ہوتا ہے بیمار جانوروں کا دودھ سے انسان کا بیمار ہونا فطری عمل ہے جس کا فوری نوٹس لیتے ہوئے محکمہ لائیو اسٹاک نے علاج و معالجہ اور حفاظتی ٹیکہ جات کا عمل موبائل کیمپ اور موبائل ٹیموں کے ذریعے جاری رکھا ہوا ہے اس وقت مچھ، گوکرت، کولاچی، میرزائی، ناگری، خانواہ، چنڈڑ اور غازی کے علاقوں میں موبائل کیمپ کے ذریعے جانور کا علاج معالجہ کیا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ ضلع کی تحصیل بھاگ، سنی شوران، مچھ، ڈھاڈر، مٹھڑی و دیگر دیہاتوں میں ضروری ادویات کے ساتھ عملہ مالداروں کے جانوروں کا علاج معالجہ فری کر رہا ہے اب تک موبائل ٹیموں کے ذریعے پچاس ہزار سے جانوروں کا علاج معالجہ کیا جا چکا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 19 SEP 2022 Page No. 6

جامعہ گوادر کو جلد بین الاقوامی سطح پر نمایاں شناخت دلائی جائیگی، وی سی

جغرافیائی اہمیت کے پیش نظر سمندری امور، سی پیک، معاشی اقتصادی ترقی اور جدید سائنسی علوم پڑھائے جائیں گے، ڈاکٹر عبدالرزاق صابر

کوئٹہ (پ ر) گوادر یونیورسٹی کو جلد صوبہ اور ملک کی اعلیٰ یونیورسٹیوں کے ہم پلہ بنانے سمیت بین الاقوامی سطح پر نمایاں شناخت دلائی جائے گی، یہ بات یونیورسٹی آف گوادر کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر نے جامعہ گوادر اکیڈمک کونسل کے دوسرے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی، انھوں نے کہا کہ یونیورسٹی میں گوادر کی جغرافیائی اور بین الاقوامی اہمیت کے پیش نظر ابتدائی طور پر دیگر مضامین سمیت سمندری امور، سی پیک، معاشی اقتصادی ترقی اور جدید سائنسی علوم سے متعلق مضامین پڑھائے جائیں گے، انھوں نے کہا کہ یونیورسٹی میں تعلیمی بہتری کے فروغ کے لیے تمام تر وسائل کو بروئے کار لائے جا رہے ہیں، وائس چانسلر نے گڈ گورننس کو برقرار رکھنے اور جدید تقاضوں کے مطابق طلبہ کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے یونیورسٹی انتظامی عملے اور فیکلٹی ممبران کی کوششوں کو سراہا، انھوں نے معیاری تحقیقی اور علمی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے بہتر ماحول اور سہولیات فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی اور اس سلسلے میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے بھرپور تعاون کا ذکر کیا، کونسل نے پہلے اکیڈمک کونسل اجلاس کے منٹس کی منظوری دی۔ جامعہ میں تحقیقی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے تعلیمی ترقی سے متعلق مختلف امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور کئی اہم فیصلے کیے گئے اس کے علاوہ نئے شعبوں کے قیام کے لیے سفارشات کی منظوری بھی دی گئی، قبل ازیں یونیورسٹی کے رجسٹرار اور کونسل کے سیکرٹری پروفیسر دولت خان نے ایجنڈا ایوان کے سامنے بحث کے لیے پیش کیا، ایوان کے اراکین نے وائس چانسلر کو یونیورسٹی کے تعلیمی معیار کو بلند کرنے کی کوششوں میں مکمل تعاون کا یقین دلایا، آخر میں وائس چانسلر نے اجلاس میں تمام ممبران کا شکریہ ادا کیا اور انہیں یادگاری شیلڈز پیش کیں۔ اجلاس میں تدریسی شعبوں کے سربراہان، یونیورسٹی کے پرو وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر سید منظور احمد، رجسٹرار دولت خان، ڈائریکٹر فنانس شفیع محمد، قائم مقام کنٹرولر امتحانات و چیئرمین کامرس ڈیپارٹمنٹ مجاہد حسین، ڈین فیکلٹی آف مینجمنٹ سائنسز، کامرس اینڈ سوشل سائنس ڈاکٹر جان محمد، ڈین فیکلٹی آف سائنس، انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی ڈاکٹر دھنی بخش تالپور، چیئرمین مینجمنٹ سائنسز ڈیپارٹمنٹ فدا حسین، چیئرمین ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ مختار بشیر، چیئرمین کمپیوٹر سائنس ڈیپارٹمنٹ حفیظ اللہ، لیکچرار ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میڈم شہناز نور، لیکچرار ایم گل اور لائبریرین غلام سرور نے شرکت کی۔

کوئٹہ سول ہسپتال میں نئی تعمیر شدہ ریڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ کی عمارت کا افتتاح

عوام کو ڈیجیٹل ایکسرے، کلر ڈاپلر الٹرا ساؤنڈ اور سی ٹی سکین کی سہولت ایک چھت تلے میسر ہوگی، ایم ایس ڈاکٹر امین مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) پروانشل سول سنڈیمن ہسپتال کوئٹہ میں نئی تعمیر شدہ ریڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ کی عمارت کا افتتاح کر دیا گیا نئی تعمیر شدہ عمارت کا افتتاح میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر امین خان مندوخیل نے کیا اس موقع پر سربراہ ریڈیالوجی ڈپارٹمنٹ پروفیسر اشرف اچکزئی، ڈی ایچ او کوئٹہ ڈاکٹر نور بزنجو، ڈی ایم ایس ایڈمن ڈاکٹر نسیم کلکیرکی، ڈی ایم ایس آپریشن ڈاکٹر غلام سرور، ڈی ایم ایس جنرل ڈاکٹر محبوب قمبرانی، اے ایم ایس ڈاکٹر انوار الحق، آر ایم او جنرل ڈاکٹر سمیع اللہ، اکاؤنٹ افسر محمد خیر، ایس ڈی پی اینڈ آر اور سوشل ویلفیئر افسر عبدالقادر بھی موجود تھے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایم ایس ڈاکٹر امین خان مندوخیل نے کہا کہ صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ کی خصوصی دلچسپی سے صوبے کے سب سے بڑے اور مرکزی ہسپتال میں جدید طبی سہولیات کی فراہمی کا تسلسل جاری ہے نئی عمارت کی تعمیر سے قبل ریڈیالوجی ڈپارٹمنٹ ایک چھوٹی سی عمارت میں کام کر رہا تھا۔ نئی عمارت میں عوام کو ڈیجیٹل ایکسرے، کلر ڈاپلر الٹرا ساؤنڈ اور سی ٹی سکین کی سہولت ایک چھت تلے میسر ہوگی نئی تعمیر شدہ ریڈیالوجی کی عمارت میں مریضوں کی بیٹھنے کے لیے انتظارگاہ بھی تعمیر کی گئی ہے ڈاکٹر امین مندوخیل نے بتایا کہ نئی تعمیر شدہ ریڈیالوجی کی عمارت میں ریڈیالوجی کے پوسٹ گریجویٹس کو پڑھانے کے لیے لیکچر ہال بھی تعمیر کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ سول ہسپتال میں جدید سی ٹی اسکین کی سہولت کے لیے بھی تیز رفتاری سے پیش رفت جاری ہے جس کا ٹینڈر ہو چکا ہے اور پروسیس جاری ہے ہماری کوشش ہے کہ جدید سی ٹی اسکین کی سہولت جلد ہی فراہم کر دی جائے سول ہسپتال میں جدید طبی سہولیات کی فراہمی میں سابق سیکرٹری صحت نور الحق بلوچ کی کاوشوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا ان کی ذاتی دلچسپی کی بدولت ریڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ کی جدید عمارت آج عملاً عوام کو طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے فعال ہوگئی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

جعفرآباد جھل مگسی میں ماہر ڈاکٹرز کی جانب سے مریضوں کا طبی معائنہ

ڈاکٹر بلقیس اسلم پروفیسر ڈاکٹر افشاں مشتاق و دیگر سینئر ڈاکٹرز کی جانب سے کیمپ قائم

کوئٹہ (آئی این پی) معزز عدالت عالیہ، صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ، اسپیکر بلوچستان اسمبلی جان محمد جمالی، سیکریٹری صحت حافظ محمد طاہر کے احکامات کی روشنی میں صوبائی ایم این سی ایچ پروگرام محکمہ صحت حکومت بلوچستان بتعاون یو، این، ایف، پی، اے اور ضلعی ناظم صحت ڈاکٹر سلیم رضا جمالی، ضلعی ناظم صحت جھل مگسی ڈاکٹر رخسانہ مگسی کے میڈیکل کیمپس ٹیم برائے زچہ و بچہ و اطفال، ڈاکٹر اسماعیل میروانی صوبائی سربراہ ایم این سی ایچ پروگرام، پروفیسر ڈاکٹر بلقیس اسلم بلوچ سربراہ زچہ و بچہ یونٹ 3 سول ہسپتال کوئٹہ، ڈاکٹر سردہ سعید خان اور سول ہسپتال کوئٹہ اور بی ایم سی ہسپتال کوئٹہ کے نامور کنسلٹنٹس ڈاکٹرز بچوں، زچہ و بچہ و اطفال پر مشتمل صوبائی فری میڈیکل ٹیم نے جعفرآباد اور جھل مگسی کے اضلاع میں مریضوں خصوصاً حاملہ خواتین اور بچوں کا مفت علاج معالجہ کیا۔

بقیہ نمبر 46 صفحہ 10 پر

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 SEP 2022 Page No. 7

گوادر پاک چائنا انسٹیٹیوٹ کے زیر اہتمام 50 خواتین نے فنی تربیت مکمل کر لی

خواتین ٹرینیز نے کارگو ہینڈلنگ، آفس منیجمنٹ، چائنیز لینگویج، کرین آپریشن اور فنانشل اکاؤنٹنگ سمیت پانچ تجارتوں میں سائٹ پر ہنر منداور پیشہ ورانہ تربیت حاصل کی

ان میں سے چند کو گوادر بندرگاہ پر کام کرنے والے بینکوں اور کمپنیوں سے ملازمت کے خطوط ملنے کا امکان ہے

اسلام آباد (این این آئی) پاک چائنا ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ (پی سی ٹی اینڈ وی آئی) میں 50 طالبات نے اپنے چھ ماہ کے کورسز مکمل کرنے کے بعد 15 دن کی مفت ہینڈز آن ٹریننگ حاصل کر لی۔ گوادر پرو کے مطابق یہ کورس خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے چین کی کوششوں کا ایک حصہ ہے، جو انہیں گوادر فری زونز کے ساتھ ساتھ قومی اور بین الاقوامی سطح پر مسابقتی منڈیوں کیلئے انتہائی ضروری'' ہائی لائٹ (بقیہ نمبر22 صفحہ نمبر7 پر)

مین فورس'' کا لازمی جزو بننے کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔ ان خواتین ٹرینیز نے کارگو ہینڈلنگ، آفس منیجمنٹ، چائنیز لینگویج، کرین آپریشن اور فنانشل اکاؤنٹنگ سمیت پانچ تجارتوں میں سائٹ پر ہنر مند اور پیشہ ورانہ تربیت حاصل کی۔ گوادر پرو کے مطابق ان کا تعلق 6 ماہ کے کورس کے پہلے بیچ سے تھا جو پی سی ٹی اینڈ وی آئی نے نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل کمیشن آف پاکستان (این اے وی ٹی اے سی) کے تعاون سے پرائم منسٹر یوتھ سکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت کروایا تھا۔ پی سی ٹی اینڈ وی آئی کے پرنسپل محمد حنیف نے گوادر پرو کو بتایا کہ گوادر کی غریب مقامی کمیونٹیز کی تمام طالبات قدرتی طور پر باصلاحیت معلوم ہوتی ہیں۔ انہیں اپنی ذہانت دکھانے کے لیے ایک موقع کی ضرورت تھی اور جب موقع آیا تو انہوں نے اس پر قبضہ کر لیا اور پیشہ ورانہ طریقے سے فائدہ اٹھایا۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ ان میں سے چند کو گوادر بندرگاہ پر کام کرنے والے بینکوں اور کمپنیوں سے ملازمت کے خطوط ملنے کا امکان ہے۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا پہلے بیچ میں کل 130 ٹرینی تھے۔ ان میں سے 90 طالب علم اور 50 طالبات تھیں۔ گوادر پرو کے مطابق انہوں نے کہا کہ ان تربیت یافتہ افراد کو تکنیکی اور پیشہ ورانہ طور پر تربیت یافتہ اور گوادر فری زونز کے لیے تیار کیا جانا چاہیے، کیونکہ زون میں کمپنیاں اس قسم کے ہنر مند اور اہل افرادی قوت کی سختی سے تلاش کریں گی۔ گوادر پرو کے مطابق اس ترقی نے گوادر کے نوجوانوں خصوصاً خواتین کو کاروباری سرگرمیوں میں روزگار فراہم کیا ہے۔ پی سی ٹی اینڈ وی آئی کے پراجیکٹ ڈائریکٹر سہیل اصغر نے کہا کہ تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم، اور دیگر متعلقہ سہولیات کے ساتھ، گوادر کے نوجوان تبدیلی کا ایجنٹ ثابت ہوں گے، جو ایک چھوٹے سے ماہی گیری کے شہر کو ایک جدید سمارٹ سٹی میں تبدیل کریں گے۔ گوادر پرو کے مطابق ایک اور پی سی ٹی اینڈ وی آئی اہلکار نے انکشاف کیا کہ چھ ماہ کے کورس کے بعد تین سالہ کورس کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ طلباء ایک سال پی سی ٹی اینڈ وی گوادر میں گزاریں گے اور ڈیڑھ سال چین کے شانڈونگ انسٹی ٹیوٹ آف کمرشل ٹیکنالوجی (ایس آئی سی ٹی) میں گزاریں گے۔ بعد میں طلباء چین میں کورسز سے متعلقہ صنعت میں انٹرنی کے طور پر عملی تجربہ سیکھیں گے۔ گوادر پرو کے مطابق ایس آئی سی ٹی نے صنعتوں کی ضروریات کے مطابق نصاب تیار کرنے پر بھی اتفاق کیا ہے۔ انہوں نے چینی فیکلٹی ممبران کے بورڈنگ اور قیام کے اخراجات کیلئے 3 سال تک انسٹی ٹیوٹ کے آپریشنل اخراجات برداشت کرنے پر بھی رضامندی ظاہر کی۔ ایس آئی سی ٹی کے ساتھ رابطے کا معاہدہ منظوری کیلئے وزارت سمندری امور کو پیش کر دیا گیا۔ گوادر پرو کے مطابق سی او پی ایچ سی کے چیئرمین چنگ باؤ چونگ نے کہا گوادر کے نوجوان گوادر پورٹ سٹی کے اہم اور بنیادی اسٹیک ہولڈرز ہیں۔ گہرے پانی کی بندرگاہ کے آپریشن اور انتظام میں ان کی شرکت، صنعتی اور تجارتی کاروبار میں شرکت، اور شہری کاری کے عمل میں تمام طویل مدتی ترقیاتی اقدامات کی کلید ہے۔ اس پی سی ٹی اور وی کا مقصد پورٹ سٹی کی ترقی میں حصہ لینے کے لیے گوادر کی فعال آبادی کی صلاحیتوں کو تشکیل دینا اور ان میں اضافہ کرنا ہے۔ گوادر پرو کے مطابق پی سی ٹی اور وی آئی کا سنگ بنیاد 16 دسمبر 2019 کو رکھا گیا۔ تعمیر کے دوران اس نے مقامی لوگوں کے لیے 1000 سے زیادہ ملازمتیں فراہم کیں۔ اس انسٹی ٹیوٹ کے پاس 7350 مربع میٹر کا کل رقبہ ہے جس میں تدریسی عمارات، تربیتی ورکشاپس، ملٹی فنکشن ہالز اور طلباء اور فیکلٹی کے لیے ڈارمیٹری شامل ہیں۔ پی سی ٹی اور وی آئی اکتوبر 2021 میں چین کی امداد سے 83 ملین آر ایم بی کی لاگت سے بنایا گیا تھا۔

AZADI QUETTA

پسنی کاروباری طبقہ و ماہی گیروں کے مسائل حل کرنے کی کوشش کی جائیگی، ڈی سی گوادر

انجمن تاجران پسنی کے وفد کی ڈپٹی کمشنر گوادر سے ملاقات، امن و امان اور تاجروں کو درپیش مسائل کے حل کا مطالبہ

لوکل گورنمنٹ کی جانب سے نصب اسٹریٹ لائٹس بخشی پمپ سے بازار تک کو مین بازار منتقل کیا جائے، تاجران

پسنی (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر گوادر عزت نذیر نے کہا ہے کہ پسنی میں کاروباری طبقے سمیت ماہی گیروں کے بنیادی مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دورہ پسنی کے موقع پر مختلف وفود سے ملاقات کے دوران کیا اس موقع پر انجمن تاجران پسنی کے وفد نے ڈپٹی کمشنر گوادر کو بتایا کہ پسنی کی معیشت ڈوب گئی ہے اور یہاں 32 سے زائد بیوپاری اپنی دکانیں بند کر کے چلے گئے (بقیہ نمبر8 صفحہ نمبر5 پر)

ہیں جبکہ ملٹی نیشنل اور لوکل کمپنیوں نے پسنی میں سرمایہ کاری کرنے سے اپنے ہاتھ کھینچ لیے ہیں، انہوں نے کہا کہ بیروزگاری کی وجہ سے شہر میں چوری اور ڈکیتی عام ہو گئی ہیں وفد کے مطابق علاقے میں غیر مقامی لوگوں کی آمدورفت نہ ہونے کی وجہ سے علاقے کی معیشت ڈوب گئی ہے جس سے مین بازار میں تقریباً 32 کے قریب دکانیں بند ہو گئی ہیں اور کاروبار میں مندی آنے کی وجہ سے دکانداروں کی جانب سے ملٹی نیشنل اور لوکل کمپنیوں کو مطلوبہ ٹارگٹ نہ دینے پر مذکورہ کمپنیوں نے پسنی میں سرمایہ کاری کرنے سے اپنے ہاتھ کھینچ لیے ہیں، انہوں نے کہا کہ بیروزگاری کے باعث علاقے میں چوری اور ڈکیتی عام ہو گئی ہیں انجمن تاجران کی وفد نے ڈپٹی کمشنر سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ لوکل گورنمنٹ کی جانب سے جو اسٹریٹ لائٹس بخشی پمپ سے بازار تک نصب ہو رہی ہیں انہیں مین بازار منتقل کیا جائے جبکہ سیوریج لائن جس پر پہلے سے کروڑوں روپے خرچ کیے گئے ہیں جو مکمل طور پر ناکام ہے اور نسیم چوک کے اطراف میں ہر وقت پانی ابل رہا ہے جبکہ ابھی ایک مرتبہ پھر منصوبہ بندی کے بغیر دوبارہ کروڑوں روپے سیوریج لائن پر خرچ کیے جا رہے ہیں جو محض پیسوں کا ضیاع ہے ڈپٹی کمشنر گوادر نے ان کے مسائل سننے کے بعد مسائل کے حل کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ علاقے کی معیشت کو برقرار رکھنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی انجمن تاجران کے وفد میں لالا مراد جان، موسی امیت، صمد داد، واحد باہوٹ شامل تھے دریں اثنا ڈپٹی کمشنر گوادر سے ماہی گیروں کے وفد نے بھی ملاقات کی اور انہیں اپنے مسائل سے آگاہ کیا ماہی گیروں وفد نے پسنی میں غیر مقامی سندھی ناخدا ان کے مسئلے پر ڈپٹی کمشنر گوادر کو آگہی دی ماہی گیر وفد کے مطابق پسنی کے ماہی گیروں کی جانب سے کسی بھی غیر مقامی سندھی ماہی گیر کے لئے پسنی کے سمندر میں شکار کی پابندی نہیں ہے تاہم سندھی ماہی گیر ناخدا نہیں بن سکتا ماہی گیروں کے وفد میں حق دو تحریک کے کونسلر عطا اللہ شیخ، کہدہ غفور سمیت دیگر شامل تھے جبکہ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر پسنی محمد جان بلوچ، تحصیلدار پسنی شے حق حیات، ڈائریکٹر فشریز گوادر عبدالحمید بلوچ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر میرین پسنی عبدالہادی بلوچ، ایڈمن فشریز اسداللہ بلوچ، بی این پی کے مرکزی رہنما کہدہ علی بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 SEP 2022

Page No. 8

IMF کا سیلاب زدہ علاقوں میں امداد اور تعمیر نو کیلئے تعاون کا اعلان

معاہدہ طے پا گیا، معاشی استحکام یقینی بنانے میں مدد دیں گے، نمائندہ آئی ایم ایف پیریز روئز

کراچی (نیوز ڈیسک) آئی ایم ایف نے اتوار کے روز کہا ہے کہ وہ پاکستان کو موجودہ پروگرام کے تحت سیلاب زدہ علاقوں میں امداد اور تعمیر نو کی کوششوں میں تعاون کرے گا، پاکستان میں موجود آئی ایم ایف کے نمائندے استھر پیریز روئز نے بتایا کہ اسلام آباد اور آئی ایم ایف کے درمیان اس ضمن میں معاہدے طے پا گیا ہے۔ اعلامیہ میں بتایا گیا ہے کہ آئی ایم ایف کو پاکستان میں حالیہ سیلابوں پر شدید دکھ ہے اور اس سے متاثرہ کروڑوں لوگوں کیساتھ ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ اعلامیہ میں مزید کہا گیا ہے کہ ہم عالمی برادری کے دیگر لوگوں کیساتھ مل کر موجودہ پروگرام کے تحت پاکستان کیساتھ تعاون کریں گے، سیلاب زدگان کی ریلیف اور بحالی کی کوششوں کیساتھ ساتھ مستحکم پالیسیوں اور معاشی استحکام کو یقینی بنانے میں مدد دیں گے۔ واضح رہے کہ پاکستان میں حالیہ مون سون بارشوں کے بعد آنے والے سیلابوں اور شمالی پہاڑی علاقوں میں گلیشئرز کے تیزی سے پگھلنے کے نتیجے میں 3 کروڑ 30 لاکھ افراد متاثر ہو چکے ہیں، 14 جون کے بعد سے 1500 سے زائد افراد موت کے منہ میں جا چکے ہیں، متعدد گھر، سڑکیں، ریلوے پل تباہ ہو چکے ہیں جبکہ مال مویشی اور فصلیں تباہ ہو چکی ہیں، مجموعی طور پر پاکستان میں نقصان کا تخمینہ 30 ارب ڈالر لگایا گیا ہے۔ اسلام آباد حکومت اور اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیرش دونوں نے ہی ماحولیاتی تبدیلیوں اور شدید موسم کو سیلابوں کا سبب قرار دیا ہے جس نے ملک کے ایک تہائی حصے کو اپنی جکڑ میں لے رکھا ہے۔

چین ہر مشکل کی گھڑی میں پاکستان کے ساتھ ہے، کمیونسٹ پارٹی آف چائنا

چین کی ایمبیسی کے ذریعے راشن اور امدادی سامان پاکستان کی قومی، صوبائی اور علاقائی پارٹیوں کے ذریعے تقسیم کیا گیا

کوئٹہ (پ ر) دی انٹرنیشنل ڈیپارٹمنٹ آف سینٹرل کمیٹی آف کمیونسٹ پارٹی آف چائنا نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ کمیونسٹ پارٹی آف چائنا نے پاکستان میں چائنا ایمبیسی کے ذریعہ پاکستان میں سیلاب زدگان کے لئے راشن اور امدادی سامان پاکستان کے قومی صوبائی اور ریجنل سیاسی پارٹیوں کے ذریعے تقسیم کیا جس میں جمہوری وطن پارٹی، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی، عوامی نیشنل پارٹی، بلوچستان عوامی پارٹی، متحدہ قومی موومنٹ اور دیگر شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یہ سلسلہ ابھی جاری ہے۔ آنے والے دنوں میں امدادی سامان دیگر سیاسی پارٹیوں کو بھی دیا جائے گا۔ بیان میں کہا گیا کہ اس وقت پاکستان تاریخ کے بدترین بحران سے گزر رہا ہے جہاں سیلاب کی تباہی سے لاکھوں گھرانے بے گھر، فصلیں اور باغات بنجر، ضروریات زندگی مفلوج اور انفراسٹرکچر مکمل تباہ ہو چکا ہے۔ پاکستانی عوام بنیادی ضروریات سے مکمل محروم ہو گئے ہیں لیکن ایک بار پھر چائنا کے عوام اور چائنیز حکومت نے مشکل کی اس گھڑی میں پاکستانی عوام سے شانہ بشانہ کھڑے ہو کر راشن، امدادی سامان، ٹینٹس، خیمے ادویات اور دیگر ضروریات زندگی کے سامان پہنچا کر یہ ثابت کر دیا ہے کہ چائنا ہر مشکل کی گھڑی میں پاکستان کے ساتھ ہے۔ بیان میں ان تمام سیاسی جماعتوں کی قیادت اور عوام کا تذکرہ کیا گیا کہ انہوں نے چائنیز حکومت کی امداد پر انکا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا جو خوش آئند ہے۔ راشن اور امدادی سامان کوئٹہ، پشتون آباد، کلی ناصران، چشمہ اڈڑک، سریاب، ہزارہ ٹاؤن اور دیگر ڈسٹرکٹس قلات، خاران، نصیر آباد، جعفر آباد، اوست محمد، چارسدہ پشاور اور دیگر شہروں میں تقسیم کیا گیا اور یہ سلسلہ تاحال جاری ہے۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں سیلاب سے 3 ہزار اسکول تباہ، تین لاکھ طلبہ متاثر

سب سے زیادہ تعلیمی ادارے ضلع لسبیلہ میں متاثر ہوئے ہیں جن کی تعداد 341 جبکہ کوئٹہ میں 204 سکولوں کو نقصان پہنچا

یونیسف کے تعاون سے 6 اضلاع میں 22 عارضی سکول قائم کر دیئے، جن میں 22 سو سے زائد طلباء وطالبات زیر تعلیم ہیں، حکام

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں حالیہ مون سون کی تباہ کن بارشوں نے دیگر شعبوں کی طرح تعلیمی اداروں کو بھی شدید نقصان پہنچایا، بلوچستان کے تمام متاثرہ اضلاع میں سکول اور کالجز کئی مقامات پر مکمل تباہ ہو گئے اور کئی کو جزوی طور پر نقصان پہنچا۔ سیکرٹری

بقیہ نمبر 2 صفحہ 7 پر

ایجوکیشن عبدالروف بلوچ نے بتایا کہ صوبہ بلوچستان میں طوفانی بارشوں نے 3000 پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کو نقصان پہنچایا ہے اور چھ ہزار سے زائد سکول کمرے منہدم ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس تشویش صورتحال سے صوبے میں تین لاکھ سے زائد طلباء و طالبات کی تعلیمی سرگرمیاں متاثر ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق سب سے زیادہ متاثرہ ضلع لسبیلہ ہے، جس میں 341 سکولوں کو نقصان پہنچا صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں 204 سکول تباہ ہوئے۔ ضلع لسبیلہ جھل مگسی، صحبت پور، نصیر آباد اور جعفر آباد میں یونیسف نے عارضی سکول کے 22 مراکز قائم کیے۔ یونیسف پروجیکٹ پروگرام منیجر نجیب اللہ خلجی نے بتایا کہ عارضی سکولوں کے مراکز میں اس وقت 2220 بچے زیر تعلیم ہیں۔ جس میں 1420 طلباء، 796 طالبات شامل ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان سے تعلق رکھنے والی خاتون افسر پنجاب میں ڈی پی او تعینات

شازیہ سرور اس سے قبل ایس پی، پولیس اسکول آف انٹیلی جنس لاہور بھی رہ چکی ہیں

لاہور (این این آئی) آئی جی پنجاب فیصل شاہکار نے بلوچستان سے تعلق رکھنے والی خاتون پولیس آفیسر شازیہ سرور کو پہلی بار ڈی پی او لیہ تعینات کر دیا۔ ایس پی شازیہ سرور کا تعلق بلوچستان کے ضلع بولان سے ہے، جن کا تعلق 40 ویں ....

بقیہ نمبر 49 صفحہ 10 پر

کامن سے ہے اور پنجاب کے مختلف اضلاع میں تعینات رہیں، شازیہ سرور اس سے قبل ایس پی، پولیس اسکول آف انٹیلی جنس لاہور اور اے آئی جی جینڈر کرائم بھی رہ چکی ہیں۔ آئی جی پنجاب فیصل شاہکار نے بتایا کہ خواتین پولیس افسران کو فیلڈ میں بہتر پوزیشنز پر تعینات کیا جا رہا ہے، لاہور، فیصل آباد اور گوجرانوالہ سمیت بڑے شہروں میں بھی خواتین افسران کو ایس ایچ اوز تعینات کر رہے ہیں۔ آئی جی پنجاب کے مطابق پولیس ایگزیکٹو بورڈ میں دو سینئر خواتین افسران کو بطور بورڈ ممبر شامل کیا گیا ہے، گوجرانوالہ میں خواتین کے پہلے پولیس اسٹیشن کے قیام کا فیصلہ بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے۔ آئی جی پنجاب نے کہا کہ معاشرے کی ترقی میں خواتین کا کردار انتہائی اہم، فیلڈ میں اہم عہدوں پر خاتون افسران کی تعیناتیوں سے مثبت نتائج سامنے آئیں گے، اس سے قبل، لاہور سے تعلق رکھنے والی پولیس آفیسر عمارہ اطہر بھی پنجاب میں ڈی پی او تعینات رہ چکی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 19 SEP 2022 Page No. 10

بالادستی آئین کو حاصل ہے یا چند طبقوں کو

اداروں کو اپنی حد میں رہ کر کام کرنا ہوگا، سیاسی رہنما

سردار عطاء اللہ مینگل کا کوئی ثانی نہیں، ان جیسے بااصول سیاستدانوں کی ضرورت ہے، اختر مینگل، مولانا فضل الرحمان اور دیگر کا تعزیتی ریفرنس سے خطاب

کراچی (این این آئی) قومی سیاسی قیادت نے کہا ہے کہ دستور آئین اور حقوق کے لیے جنگ لڑنے میں بزرگ سیاستدان سردار عطاء اللہ مینگل کا کوئی ثانی نہیں ہے، ملک کو عطاء اللہ مینگل جیسے بااصول سیاستدانوں کی ضرورت ہے، آئینی طور پر جنہیں سیاست کا حق نہیں ہے وہ ملک میں سیاست کررہے ہیں، آج بھی آئینی دائرہ کار میں رہ کر اپنے حقوق کی بات کرنے کی اجازت نہیں ہے، سیاسی مفاد پرستی کی وجہ سے جمہوریت کمزور ہورہی ہے، طے کرنا ہوگا کہ اب ملک میں بالادستی آئین کو حاصل ہے یا صرف چند طبقوں کو، آئین کی بالادستی کا معاملہ طے ہونے تک مسائل حل نہیں ہونگے، چارٹر آف ڈیموکریسی اور چارٹر آف اکانومی سے پہلے سیاست میں مداخلت کے روکنے کے چارٹر پر متحد ہونا ہوگا، سی پیک کا حامی امریکہ کا دشمن اور مخالف امریکہ کا دوست گردانا جارہا ہے، بلوچستان کی ترقی کے دعوے ہوا میں تحلیل ہوگئے، بلوچستان کے وسائل پر مقامی حق تسلیم نہیں کیا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر مینگل، پی ڈی ایم کے سربراہ اور جے یو آئی کے قائد مولانا فضل الرحمن، مسلم لیگ (ن) کے سیکرٹری جنرل وفاقی وزیر احسن اقبال، پختونخوا ملی عوامی پارٹی کے سربراہ محمود خان اچکزئی، سندھ یونائیٹڈ پارٹی کے سربراہ جلال محمود شاہ، پیپلز پارٹی سندھ کے صدر سینیٹر نثار کھوڑو، سابق صدر سپریم کورٹ بار یاسین آزاد، علی احمد کرد، سینئر صحافی مظہر عباس و دیگر نے مقامی ہوٹل میں سردار عطاء اللہ مینگل کے تعزیتی ریفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مختلف سیاسی جماعتوں، قوم پرست رہنماؤں، وکلاء، سول سوسائٹی کے رہنماؤں نے تعزیتی ریفرنس میں شرکت کی اور بزرگ سیاستدان کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا۔ صدارتی خطاب کرتے ہوئے بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر مینگل نے کہا کہ چارٹر آف ڈیموکریسی اور چارٹر آف اکانومی اس وقت تک بے معنی ہیں جب تک سیاست میں مداخلت روکنے کے چارٹر پر اتفاق نہ کرلیا جائے، ہم ایک طبقے کے غلام ہیں اور آئین میں رہتے ہوئے بھی اپنے حقوق کی بات نہیں کرسکتے، ملک چلانے کے لیے تمام اداروں کو اپنی حد میں رہ کر کام کرنا ہوگا، ہم مظلوم ہیں اور محروم بھی ہیں جب تک مجھے یہ باور نہیں کرایا جاتا کہ میں بااختیار ہوں میری محرومی ختم نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ کہا جاتا ہے کہ بلوچستان میں لوگ لڑ رہے ہیں لیکن کوئی یہ نہیں پوچھتا کہ کیوں لڑ رہے ہیں، تھنک ٹینکر زکبھی یہ سوچتے ہیں کہ یہ کیوں لڑ رہے ہیں، کیا سپریم کورٹ نے کبھی بلوچستان کے ایشوز پر سوموٹو نوٹس لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں انگریزوں کے بچھائے ہوئے ریلوے نظام کو ہم توسیع نہیں دے سکے ہماری ترقی کا راز یہی ہے۔ پی ڈی ایم کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ آج ملک کے سب سے بڑے سیاسی حکمران اتحاد کو سر جوڑ کر بیٹھنے کی ضرورت ہے سیاست دانوں کی مفاد پرستی سے جمہوریت مسلسل کمزور ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو سی پیک کا حامی ہے وہ امریکہ کا دشمن اور مخالف ان کا دوست ہے، ہم انڈیا کے ساتھ تجارتی تعلق بنائیں تو ملکی مفاد سامنے ہوتا ہے، ایران اور پاکستان کے بہتر تعلقات کی بات کی جاتی ہے لیکن اس کی اجازت نہیں ہے، خارجہ پالیسی ملکی مفاد کے لئے ہونی چاہیے۔ مسلم لیگ ن کے سیکریٹری جنرل وفاقی وزیر احسن اقبال نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سردار عطاء اللہ مینگل سیاسی وزڈم کا سمندر تھے، انہوں نے تاحیات اصولوں اور نظریات کی سیاست کی، یہ ملک جس کا ڈی این اے بیلٹ تھا اس کو بیلٹ کے راستے سے ہٹایا گیا، پاکستان کی بیلٹ اور ووٹ کی تحریک کو ایوب خان نے راستے سے ہٹایا، طے کرنا ہوگا کہ اب ملک میں بالادستی آئین کو حاصل ہے یا صرف چند طبقوں کو، آئین کی بالادستی کا معاملہ طے ہونے تک مسائل حل نہیں ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے مسنگ پرسنز یا لاپتہ افراد کے معاملات ریاست کے لئے چیلنج ہیں، وفاقی حکومت اس مسئلے کو مستقل بنیادوں پر حل کرنا چاہتی ہے۔ پختونخوا ملی عوامی پارٹی کے سربراہ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ سردار عطاء اللہ مینگل کی عظیم جدوجہد ہمارے لیے نوشتہ دیوار ہے، ہم پاکستان کے ساتھ ہیں اور رہیں گے، ہمیں انصاف چاہیے خیرات نہیں، آئین کو اٹھا کر پھینکنے والے اپنے دائرہ کار میں رہ کر کام کریں، موجودہ حالات میں سینیٹ کو فعال کرنے کی ضرورت ہے۔ سندھ یونائیٹڈ پارٹی کے سربراہ جلال محمود شاہ نے کہا کہ سردار عطاء اللہ مینگل کی قیادت میں قوم پرستوں جماعتوں کا اتحاد پونم قائم ہوا، ہماری تیسری نسل تک ان کے تعلقات قائم تھے، پاکستان آج تک فیڈریشن نہیں بن سکا ہے، اگر یہی صورتحال رہی تو آئندہ بھی ایک قوم نہیں بن سکیں گے۔ پیپلز پارٹی سندھ کے صدر سینیٹر نثار کھوڑو نے کہا کہ سردار عطاء اللہ مینگل جمہوریت کے ہیرو تھے، ون یونٹ کے خلاف جدوجہد میں عطا اللہ مینگل نے بھرپور کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہر شعبے میں ملکی ترقی کا واحد راستہ آئین کی بالادستی میں ہے، عوام اور عوامی نمائندوں کو کمزور کرکے بدنام کرنے کی جنگ چل رہی ہے، ہر بار آئین کو ردی کی ٹوکری میں ڈالا گیا اور پی سی او جاری کیا جاتا رہا، پاکستان کسی کی ذاتی ملکیت نہیں ہے، قوم حقوق کا تحفظ چاہتی ہے چارٹر آف اکانومی وقت کی ضرورت ہے۔ سابق صدر سپریم کورٹ بار یاسین آزاد نے کہا کہ سردار عطا اللہ مینگل نے جس طرح دستور آئین اور حقوق کی جنگ لڑی اس کا کوئی ثانی نہیں، بلوچوں پر غداری کے الزامات غلط اور بے بنیاد ہیں، آئینی طور پر جس طاقت کا ملک میں سیاست کرنے کا حق نہیں ہے وہی سیاست کررہی ہے، اس سے جان چھڑانے کے لئے تمام سیاسی جماعتوں کو ایک ایجنڈے پر آنا ہوگا۔ سینئر نائب صدر نیشنل پارٹی سینیٹر کبیر محمد نے کہا کہ عطاء اللہ مینگل بلوچستان کی توانا آواز تھے، گوادر کے سر پر ڈیموگرافک چینج کی تلوار لٹک رہی ہے، بلوچستان کا سیاسی نظام آج بھی یرغمال ہے، راتوں رات پارٹیاں بنائی جاتی ہیں بلوچستان کے وسائل پر بلوچستان کو حق نہیں دیا جاتا ہے۔ معروف سیاستدان علی احمد کرد نے کہا کہ میرے ملک میں 35 برس آمریت رہی، سب مل کر پہچان لیں ظالم کون ہے، اب وقت چلا گیا کہ ڈرا جائے، کون ہے کون لوگ ہیں جو اس ملک میں ظلم کررہے ہیں۔ سینئر صحافی مظہر عباس نے کہا کہ محکوم عوام کے لئے عطا اللہ مینگل نے جان کی قربانی دی، جن لڑکوں کو آج باغی قرار دیا جارہا ہے یہ باغی نہیں ہیں، گیارہ جماعتوں کی حکومت کے باوجود آج بھی مسخ شدہ لاشیں مل رہی ہیں، طالبان سے بات ہوسکتی ہے تو ان لوگوں سے کیوں نہیں، ان کے لیے عام معافی کا اعلان کیا جائے۔

منتخب نمائندے غائب
سیاسی پارٹیاں خاموش

بلوچستان میں متاثرین کی مدد کیلئے حکومتی کارکردگی صفر، جماعت اسلامی

بحالی تک ریلیف ورک جاری رکھیں گے، ہر طبقہ شدید متاثر ہوا، الخدمت فاؤنڈیشن کی جانب سے کوئٹہ میں میگا راشن تقسیم تقریب، مولانا عبدالحق ہاشمی و دیگر کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) الخدمت فاؤنڈیشن کی جانب سے کوئٹہ میں میگا راشن تقسیم تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں کوئٹہ ومضافات میں طوفانی بارشوں وسیلاب سے متاثرہ تیرہ سو سیلاب زدگان وسائلین میں خوردونی اشیاء کے راشن پیکٹ منظم انداز میں تقسیم کئے گئے۔ راشن میں چینی، دالیں، چاول، مصالہ جات، پتی ودیگر اشیاء شامل تھیں۔ تقریب میں الخدمت فاؤنڈیشن کے رضا کاروں جماعت اسلامی کے کارکنوں اور ذمہ داران نے کثیر تعداد میں شرکت کی اس موقع پر تقریب سے جماعت اسلامی کے صوبائی امیر مولانا عبدالحق ہاشمی، صدر الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان انجینئر جمیل احمد کرد، مولانا عبدالکبیر شاکر، زاہد اختر بلوچ، ڈاکٹر عطاء الرحمان، امیر جماعت اسلامی ضلع کوئٹہ حافظ نورعلی، الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری قمر ابراہیم، نائب صدر اعجاز مجیب، کوئٹہ کے صدر عبدالمجید سربازی نے کہا کہ الخدمت فاؤنڈیشن نے موجودہ پریشان کن سیلاب صورتحال میں گوادر سے ژوب تک اور چمن سے حب تک متاثرہ علاقوں میں لاکھوں نقدی، ہزاروں خشک راشن، تیار کھانے، ٹینٹ، پینے کا صاف پانی سمیت دیگر ضروری اشیاء تقسیم کی، ہم متاثرین کی بحالی تک ریلیف ورک جاری رکھیں گے۔ مخیر حضرات دکھی انسانیت کی خدمت کیلئے ہمارا ساتھ دیں ہم امانتوں کے امین اور دیانت داری سے حقیقی متاثرین میں خرچ کریں گے۔ طوفانی بارشوں وسیلاب سے بلوچستان کا ہر طبقہ شدید متاثر ہوا۔ ہزاروں گھر تباہ ہوئے تین سو کے قریب لوگ بارشوں سے شہید ہوئے۔ کھڑی فصلیں، مال مویشی کاروبار سمیت سب کچھ اہل بلوچستان کا تباہ ہوا ان حالات میں حکومت غافل منتخب نمائندے غائب اور سیاسی پارٹیوں نے خاموشی اختیار کی، جماعت اسلامی اور الخدمت کے رضا کار میدان عمل میں آج تک موجود عوام کی خدمت کررہی ہے۔ بدقسمتی سے حکومت کی سابقہ بدعنوانی کی روش برقرار ہے۔ سیلاب متاثرین کی سننے والے صرف جماعت اسلامی الخدمت فاؤنڈیشن ہے۔ حکومتی غفلت کوتاہی ناکامی کی وجہ سے بلوچستان میں سیلاب وبارش کے متاثرین کی مدد کے حوالے سے حکومتی کارکردگی صفر ہے بلوچستان زراعت معیشت وتجارت سمیت ہر شعبہ پر تباہ ہوگیا ہے۔ حکومت فی الفور سیلاب وبارشوں سے متاثرہ اضلاع کے متاثرین کے ہر قسم کی ٹیکسز و یوٹیلٹی بلز معاف کریں متاثرین کی بحالی کیلئے عملی اقدامات اٹھائیں۔ لواحقین کو فی الفور معاوضہ دیا جائے بے گھر ہونے والے افراد کو فی الفور حکومت گھروں کی تعمیر کیلئے معقول معاوضہ دے۔ جن کے گھروں، مویشی اور باغات تباہ ہوئے حکومت ان کے نقصانات کا بھی ازالہ کریں۔ بدعنوانی کو نہ روکا گیا تو متاثرین کو برائے نام امداد ملنے کیساتھ بدعنوان عناصر، بدعنوان ادارے سیلاب فنڈز ہڑپ کریں گے۔ حکومت اور ان کے ادارے سیلاب متاثرین کی بحالی اور ان کو ریلیف دینے میں مخلص و سنجیدہ نہیں۔ بدعنوانی نے ہر ادارہ فرد و خاندان اور علاقے کو متاثر کیا ہے حکومت، حکومتی ادارے واہلکار ریلیف ورک کو بھی بدعنوانی ولوٹ مار میں مصروف ہیں، اگر حکومت، حکومتی ادارے اور ان کے لوگ فعال ہوتے رشوت وبدعنوانی نہ کرتے تو سیلابی راستوں میں مکانات کیوں تعمیر ہوتے۔ الخدمت فاؤنڈیشن جماعت اسلامی کے لوگ دن رات دستیاب وسائل بروئے کار لاکر متاثرین کی خدمت کررہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 19 SEP 2022 Page No. 12

حب میں چوری ڈکیتی کی وارداتوں کیخلاف احتجاجی ریلی مظاہرہ

شدید مشکلات کا سامنا، یہاں کے عوام کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے، عبدالغنی رند

منتخب نمائندوں کو شہر کے حالات و سڑکوں کی تعمیر سے کوئی غرض نہیں، الاالمنان و دیگر رہنما

لسبیلہ (این این آئی) حب پل کے ساتھ متبادل راستہ نہ بنائے جانے، حب شہر کی تباہ حالی اور شہر میں بڑھتی ہوئی چوری، ڈکیتی اور قتل کی وارداتوں کے خلاف عوامی نیشنل پارٹی لسبیلہ اور نیشنل پارٹی لسبیلہ کی جانب سے مشترکہ احتجاجی ریلی نکالی گئی اور موندرہ چوک......... بقیہ نمبر 5 صفحہ 10 پر

کے مقام پر احتجاجی دھرنا دیا گیا، این ایچ اے، میونسپل کارپوریشن اور ڈسٹرکٹ پولیس کے خلاف شدید نعرے بازی کی گئی، اتوار کے روز بلدیہ ریسٹ ہاؤس حب سے عوامی نیشنل پارٹی اور نیشنل پارٹی کی جانب سے حب پل کے ساتھ متبادل راستہ نہ بنائے جانے، حب شہر کی تباہ حالی اور شہر میں بڑھتی ہوئی چوری، ڈکیتی اور قتل کی وارداتوں کے خلاف اے این پی لسبیلہ کے صدر الاالمنان افغان اور این پی لسبیلہ کے صدر عبدالغنی رند کی قیادت میں احتجاجی ریلی نکالی گئی ریلی میں اے این پی اور این پی کے کارکنان نے کثیر تعداد میں شرکت کی شرکاء نے قومی شاہراہ کا گشت کیا اس موقع پر کارکنان نے این ایچ اے، میونسپل کارپوریشن اور ڈسٹرکٹ پولیس کے خلاف شدید نعرے بازی کی بعدازاں مین آرسی ڈی روڈ موندرہ چوک کے مقام پر احتجاجی دھرنا دیا احتجاجی دھرنے سے نیشنل پارٹی لسبیلہ کے صدر عبدالغنی رند، عوامی نیشنل پارٹی لسبیلہ کے صدر الاالمنان افغان، نیشنل پارٹی کے رہنما نظام رند، خورشید رند ایڈووکیٹ، روشن علی جتوئی، اے این پی لسبیلہ کے رہنما شاہ محمد طیبزئی، رئیس نواز علی برفت ایڈووکیٹ، جمال افغان، بی ایس کے رہنما ولید خان کاسی اور بی ایس او پجار کے ندیم بلوچ و دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حب ندی پل کو ٹوٹے دو ماہ سے زائد کا عرصہ ہو چکا ہے جس کے باعث یہاں کی تاجر برادری، ٹرانسپورٹرز اور عام شہری سخت ذہنی اذیت سے دوچار ہیں مگر یہاں کے منتخب نمائندوں نے پل کی تعمیر اور متبادل راستے کے بنانے کے حوالے سے خاموشی اختیار کی ہوئی ہے، اے این پی اور این پی نے بھرپور آواز بلند کی ہوئی ہے اگر این ایچ اے نے چار روز کے اندر حب ندی پل کا متبادل راستہ نہیں بنایا تو پریس کلبوں کے سامنے احتجاجی کیمپ قائم کر کے این ایچ اے کے خلاف بھرپور احتجاج کیا جائیگا، این ایچ اے نے سڑکوں اور پلوں کو بحال نہیں کیا تو اس وقت تک ٹرانسپورٹر حضرات ٹول ٹیکس نہ دیں انہوں نے کہا کہ 1985 سے لیکر اب تک ایک ہی خاندان کے لوگ باری باری حکومت کر رہے ہیں اس کے باوجود بھی حب کھنڈرات میں تبدیل ہو گیا ہے، کراچی سمیت باہر کے علاقے کے لوگ جب بلوچستان کے گیٹ وے کی ٹوٹی ہوئی پل، گندگی کے ڈھیر، ابلتے ہوئے مین ہولز اور ٹوٹی پھوٹی سڑکیں دیکھتے ہیں تو وہ اپنے علاقوں میں بلوچستان کے لیے کیا تاثر لیکر جائیں گے، انہوں نے کہا کہ حب شہر میں نااہل افسران کی وجہ سے حب کے مسائل گھمبیر ہوتے جا رہے ہیں، حب کے گنجان آبادی کا کچرہ اٹھانے کے لیے صرف دو ٹریکٹر اور 40 سیوریج مین سے زیادہ تعداد تو افسران کے گھروں کی صفائی پر لگائے گئے ہیں اور چند سیوریج مین کے ذریعے حب شہر کی صفائی کے لیے لگائے گئے ہیں صوبائی وزیر بلدیات ہمارے حلقے سے ہیں اگر وہ حب کی صفائی نہیں کروا سکتے تو بلوچستان کا کیا حال ہوگا، نمائندے سیلاب متاثرین کی دادرسی کے لیے نہیں پہنچ سکے اور پھر نئے ضلع کا شوشہ چھوڑ دیا تاکہ عوام نئے ضلع کے مسئلے میں پڑ جائیں، ہماری غلطیوں کی وجہ سے نااہل افسران ہم پر مسلط کیے گئے ہیں جس کی وجہ سے آج حب میں مسائل کے انبار لگ چکے ہیں مقررین نے کہا کہ حب کے عوام کو گندہ شدہ ناقص گیس پریشر کی کمی کا

سامنا ہے اور بجلی کے بھاری بھرکم بلوں کا سامنا ہے مگر اس حوالے سے اسمبلی میں آواز بلند نہیں کی گئی اب سائیں سائیں کہنے کا وقت ختم ہو چکا ہے اب ہمیں اپنے بچوں کے مستقبل کے حوالے سے سوچنا ہے انہوں نے کہا کہ حب شہر میں آئے روز چوری و ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ ہو چکا ہے روزانہ کی بنیاد پر 4 سے 5 ڈکیتیاں ہو رہی ہے 45 روز کی کرائم رپورٹ ایک سال کی رپورٹ سے زیادہ ہے جس روز حب میں اینگل اسکواڈ فورس بنائی اسی روز احسان اللہ کو شہید کیا گیا جو کہ قابل افسوس ہے انہوں نے کہا کہ آئے روز کی چوری و ڈکیتی کی وارداتوں کی وجہ سے تاجر برادری اور عام شہری عدم تحفظ کا شکار ہیں انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ جلد از جلد احسان اللہ کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے انہوں نے کہا کہ حب کے عوام لاوارث نہیں بلکہ اے این پی اور این پی ان کے وارث ہے یہاں کی عوام کو کسی صورت میں تنہا نہیں چھوڑیں گے حب کے عوام کو متحد و منظم ہو کر اپنے حقوق کے لئے میدان میں نکلنا پڑے گا انہوں نے کہا کہ حب میں سینکڑوں کمپنیاں قائم ہیں مگر یہاں کے نوجوانوں کے لئے روزگار کے دروازے بند ہیں جس کی وجہ سے وہ منشیات جیسی لت میں پڑ جاتے ہیں حب کے نوجوانوں کو روزگار دلانے کے لیے لیڈا کے سامنے بھرپور احتجاج کیا جائیگا انہوں نے کہا کہ افسوس کا مقام ہے کہ اب تک ضلعی انتظامیہ کی جانب سے سندھ سے آئے ہوئے سیلاب متاثرین کے لئے کہیں بھی کیمپ قائم نہیں کیا اور نہ ہی ان کی دادرسی کی گئی انہوں نے کہا کہ سیلاب متاثرین کو سنبھال نہیں سکتے تو انہیں حب آنے ہی نہ دیا جاتا جب انہیں آنے دیا گیا ہے تو ان کی مدد بھی کی جانی چاہئے۔

سیلاب متاثرین کے خیمے سے لاپتہ ہونیوالی نغمہ کا سراغ نہ مل سکا

ڈیرہ اللہ یار میں خیمے سے سیلاب متاثرہ 5 سالہ بچی 19 روز قبل اچانک غائب ہوئی

پولیس پارٹیاں خبر چینل و سوشل میڈیا پر چلنے کے بعد متحرک دو افراد کو شامل تفتیش کرلیا

ڈیرہ اللہ یار (این این آئی) ڈیرہ اللہ یار میں خیمے سے لاپتہ ہونے والی سیلاب متاثرہ بچی 19 روز گزر جانے کے باوجود تاحال نہ مل سکی کمسن بچی کے والدین بچی کی جدائی کے غم میں نڈھال ہیں حکومت اور انتظامیہ سے مایوس والدین نے اپنی مدد آپ کے تحت......... بقیہ نمبر 37 صفحہ 10 پر

بچی کی تلاش شروع کر دی۔ رپورٹ کے مطابق ڈیرہ اللہ یار میں حالیہ سیلاب کے دوران بے گھر ہو کر ڈیرہ اللہ یار۔ اوستہ محمد روڈ پر خیمے میں پناہ لینے والے محنت کش عبدالباقی لاشاری کی پانچ سالہ بچی نغمہ کو خیمے سے لاپتہ ہوئے 19 روز گزر گئے بچی کے لاپتہ ہونے کی اطلاعی رپورٹ ڈیرہ اللہ یار تھانہ میں درج ہونے کے باوجود پولیس نے کیس پر توجہ نہیں تاہم نجی نیوز چینل پر بچی کی گمشدگی کی خبر نشر ہونے کے بعد پولیس متحرک ہوئی اور دو مشتبہ افراد کو حراست میں لیکر شامل تفتیش کیا گیا لیکن دوران تفتیش پولیس مشتبہ افراد سے بچی کا سراغ نہ ملنے پر پولیس نے دونوں افراد کو رہا کر دیا لاپتہ ہونے والی بچی کے والدین نے گزشتہ روز صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ انکی بچی 31 اگست کو رات کے وقت لاپتہ ہوئی آج بچی کو لاپتہ ہوئے 19 روز گزر چکے ہیں بچی کا کوئی سراغ نہ ملا بچی کی والدہ کا رو رو کر برا حال ہو چکا ہے حکومت اور انتظامیہ سے مایوس کمسن بچی کے والدین نے اپنی مدد آپ کے تحت بچی کی تلاش شروع کر دی۔

قلات میں چوری شدہ

موٹر سائیکل برآمد ملزم گرفتار

قلات (آن لائن) ایڈیشنل ایس ایچ او قلات کی کامیاب کارروائی، چوری شدہ موٹر سائیکل برآمد ملزمان گرفتار، پولیس ذرائع کیمطابق قلات پولیس تھانے میں......... بقیہ نمبر 10 صفحہ 10 پر

شکایت کنندہ عبدالصمد نے درخواست دی کہ نامعلوم ملزمان نے اس کی موٹر سائیکل کو مدو ہوٹل کے سامنے سے چوری کر کے لے گئے ہیں، جس پر ایف آئی آر نمبر 58/2022 زیر دفعہ 381A,427,34PPC پولیس تھانہ سٹی میں درج کر لیا گیا بعد ازاں ایس پی قلات عبدالرؤف بڑیچ کی خصوصی ہدایات پر ایڈیشنل SHO قلات نذیر احمد مرانی، سب انسپکٹر محمد اسحاق شاہوانی، ہمراہ پولیس ٹیم نے قلات کے مختلف مقامات پر سنیپ چیکنگ کرکے ملزمان راز محمد، داود کو گرفتار کرکے ملزمان سے چوری شدہ موٹر سائیکل برآمد کر لیا۔ ملزمان سے مزید انکشافات متوقع ہے۔

گنداواہ لیویز فورس کی

کارروائی، قتل کا ملزم گرفتار

گنداواہ جھل مگسی (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر جھل مگسی فلائیٹ لیفٹیننٹ ر یاسر حسین کے احکامات پر اسسٹنٹ......... بقیہ نمبر 30 صفحہ 10 پر

کمشنر گنداواہ ہدایت اللہ جاموٹ کی ہدایت پر میجر رسلدار عبدالحکیم ایرو اور دفعدار عبدالمجید نے ملزم عاشق حسین ولد بنگل خان قوم ماچھی سکنہ بھیاری کو دوران گشت گرفتار کرکے لاک اپ کر دیا مزید تفتیش لیویز کر رہی ہے۔

نصیر آباد میں کارروائی اقدام قتل میں مطلوب اشتہاری ملزم کو گرفتار

نصیر آباد (نامہ نگار) پولیس تھانہ شہید عزیز بلو نوتال کی اہم کارروائی اقدام قتل لیویز مقدمہ میں مطلوب اشتہاری ملزم کو گرفتار کر لیا تفصیلات کے مطابق ڈی آئی جی نصیر......... بقیہ نمبر 13 صفحہ 10 پر

آباد پولیس رینج عبدالحئی بلوچ اور ایس ایس پی نصیر آباد میر حسین احمد لہڑی کی خصوصی ہدایات پر علاقے میں جرائم پیشہ عناصر اشتہاری اور مفرور ملزمان کی گرفتاریوں کے سلسلے میں خفیہ معلومات پر پولیس تھانہ شہید عزیز بلو نوتال کے ایس ایچ او سب انسپکٹر علی شیر مگسی رانی کی سربراہی میں سب انسپکٹر قادر بخش سومرو پر مشتمل پولیس ٹیم نے اہم کارروائی عمل میں لاتے ہوئے لیویز فورس تھانہ بھاگ ناڑی اقدام قتل 324 کے مقدمے میں مطلوب ملزم قربان علی کو گرفتار کر کے ضروری کارروائی کے بعد لیویز کے حوالے کر دیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 19 SEP 2022 Page No. 13

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں آٹے کا بحران شدت اختیار کرگیا

آٹا ایک سو تیس روپے فی کلو فروخت، آٹے کی بلند ترین سطح پر قیمت نے دو وقت کی روٹی کا حصول بھی مشکل بنادیا،عوامی حلقے

سیلاب کے باعث گندم کی قلت ہوگئی، فی من گندم 2 ہزار850 سے بڑھ کر 3 ہزار800 روپے تک پہنچ چکی ہے، چکی مالکان

کوئٹہ (مانیٹرنگ ڈیسک) کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں آٹے کا بحران شدت اختیار کرگیا، دس کلو آٹے کی قیمت آسمان سے باتیں کرنے لگی، غریب شہری کیلئے بچوں کو پیٹ بھر کے کھانا کھلانا مشکل ہوگیا۔اس حوالے سے ذرائع کا کہنا ہے کہ آٹا ایک سو تیس روپے...... بقیہ نمبر16 صفحہ 9 پر

فی کلو فروخت ہونے سے شہریوں کی چیخیں نکل گئیں۔شہریوں کا کہنا ہے کہ آٹے کی بلند ترین سطح پر قیمت نے دو وقت کی روٹی کا حصول بھی مشکل بنا دیا۔بلوچستان میں حالیہ بارشوں اور سیلاب سے مشکلات بڑھنے لگیں تو دوسری جانب گندم کے بحران نے بھی ہوش اڑا دیئے۔اوپن مارکیٹ میں گندم کی قیمت بڑھی تو چکی مالکان نے بھی آٹے کی قیمتوں میں اضافہ کردیا۔بلوچستان کے مختلف شہروں میں آٹے کی قیمت 130 روپے کلو تک پہنچ گئی۔ذرائع کا کہنا ہے چکی کا آٹا 135 روپے میں فروخت ہونے لگا۔چکی مالکان کا کہنا ہے کہ سیلاب کے باعث گندم کی قلت ہوگئی، فی من گندم 2 ہزار850 سے بڑھ کر 3 ہزار800 روپے تک پہنچ چکی ہے۔بجلی کے بھاری بل بھی ادا کررہے ہیں۔آٹا مہنگا کرنا ناگزیر ہوچکا ہے۔اوپن مارکیٹ میں بیس کلو آٹے کی قیمت میں بھی اضافہ ہوچکا ہے۔

لسبیلہ میں قائم فیکٹریاں آلودگی میں اضافہ کا سبب بننے لگی

فیکٹریوں کے قریب رہائش پذیر لوگ سانس اور گلہ کی بیماریوں میں مبتلا ہوکر اسپتال تک پہنچ گئے

بلوچستان کا صنعتی شہر ماحولیاتی آلودگی کے حوالے سے سرفہرست آنے کے قریب پہنچنے والا ہے، رپورٹ

لسبیلہ (اے این این) لسبیلہ میں قائم فیکٹریاں موحولیاتی آلودگی کا سبب بننے لگی، فیکٹریوں کے قریب رہائش پذیر لوگ سانس اور گلہ کی بیماریوں میں مبتلا ہوکر اسپتال تک پہنچ گئے، بلوچستان کا صنعتی شہر ماحولیاتی آلودگی کے حوالے سے سرفہرست آنے کے قریب پہنچنے والا ہے، میڈیا رپورٹ کے مطابق لسبیلہ میں فیکٹری لگانے کیلئے این او سی حاصل کرنا ضروری ہے لیکن اب ایسا نہیں ہورہا ہے جس کا جہاں دل کرے فیکٹری لگا سکتا ہے کوئی روک ٹوک نہیں ہے، ان فیکٹریوں کے آباد لوگوں کیلئے سانس لینا بھی مشکل ہوتا جارہا ہے کیونکہ ہر وقت ان فیکٹریوں سے دھواں نکلتا رہتا ہے جو براہ راست انسان کے سینے پر اثرانداز ہوتا ہے، ماحولیاتی آلودگی نے طلباء کی اکثریت کو متاثر کیا ہے اور انہیں اپنی پڑھائی جاری رکھنے میں دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، خبر رساں ادارے سے گفتگو کرتے ہوئے شہریوں نے کہا کہ فیکٹریوں کو شہر سے کہیں دور منتقل کرنے کیلئے کارروائی کی جائے تاکہ ہماری آنے والی نسل موذی امراض سے بچ سکے

قلعہ عبداللہ میں آٹا کا بحران شدت اختیار کرگیا

غریب عوام دو وقت کی روٹی کیلئے پریشان

حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب کے بعد گرانفروش مافیا نے آٹا مارکیٹ سے راتوں رات غائب کرکے قیمتیں آسمان تک پہنچادیں، بیس کلو آٹا کا تھیلا 2700 روپے میں بھی نہیں مل رہا ہے

موجودہ حالات میں پرائس کنٹرول کمیٹی کا کردار نہ ہونے کے برابر رہ گیا ہے، ذخیرہ اندوز عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں، کوئی پوچھنے والا نہیں، حکومت نوٹس لے، شہریوں کی اپیل

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) بلوچستان بھر کی طرح ضلع قلعہ عبداللہ اور گردونواح میں آٹا کا بحران شدت اختیار کرگیا، غریب عوام اور مزدور و ملازم طبقہ دو وقت کی روٹی کے حصول کیلئے پریشانی سے دوچار، مشرق رپورٹ کے مطابق حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب کے بعد گرانفروش مافیا نے آٹا مارکیٹ سے راتوں رات غائب کرکے قیمتیں آسمان تک پہنچادیں، 1800 میں فروخت ہونے والا بیس کلو آٹا کا تھیلا 2700 روپے میں بھی نہیں مل رہا ہے، موجودہ حالات میں پرائس کنٹرول کمیٹی کا کردار نہ ہونے کے برابر رہ گیا ہے، ذخیرہ اندوز عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں، کوئی پوچھنے والا نہیں، دیہاڑی دار طبقہ جس کا سب کچھ پہلے ہی سیلاب برد ہوگیا اور اب تو اسے روزگار بھی نہیں مل رہا اسے اپنے بچوں کی روزی روٹی پوری کرنے کی فکر کھائے جارہی ہے، دوسری جانب ملازمین جو اپنی تنخواہوں میں بہ مشکل ماہانہ بجٹ بناتا ہے آٹا کی قیمت میں اچانک اضافے نے انکی مشکلات میں مزید اضافہ کردیا ہے، دریں اثنا مشرق سے گفتگو کرتے ہوئے سیاسی و سماجی رہنماؤں نے کہا کہ آٹا کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ غریبوں کیخلاف ایک گہری سازش ہے سیلاب کے بعد ہر چیز کی قیمت کو جیسے پر لگ گئے ہوں اور اب اسے خریدنا عام آدمی کے بس سے باہر ہوچکا ہے، انہوں نے حکومت سے اپیل کی کہ آٹا مہنگے داموں فروخت کرنے والوں کیخلاف کارروائی کرکے انکی دکانیں سیل کی جائیں

شیرانی: پیسوں کا لالچ، تعلیمی اداروں میں سربراہی کی جنگ

درسگاہیں شدید متاثر

سب کی نظر کلسٹر بجٹ پر، ایس ایس ٹیز ایکٹنگ چارج لینے کی تگ ودو میں مصروف، ہائی سکول مانی خواہ میں ایک سال میں دس ہیڈ ماسٹر تبدیل

ہائی اسکول مدرسہ خنکئی میں دو ہیڈ ماسٹر، ہر ایک کا اپنا اسٹاف و رجسٹر حاضری، والدین میں شدید بے چینی، تعلیمی بحران کا فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

شیرانی (نامہ نگار) پیسوں کا لالچ، تعلیمی اداروں میں منصب حاصل کرنے کی جنگ، درسگاہیں شدید متاثر، جب سے حکومت بلوچستان نے کلسٹر بجٹ سسٹم متعارف کروایا ہے تب سے ہائی سکولز بحرانوں کی زد میں ہیں کلسٹر بجٹ لاکھوں کا ہوتا ہے جس کے حصول کے لیے ایس ایس ٹیز ایکٹنگ چارج پانے کے چکر میں اساتذہ یونین کی آشیرباد حاصل کر کے محکمہ تعلیم کے ذمہ دار حکام سے تعیناتی آرڈر وصول کرتے ہیں اسی چکر میں ہر ایس ایس ٹی یہ لالچ دل میں لیے پھر رہا ہوتا ہے اور مختلف اسکولوں کے ہیڈ ماسٹر بننے کے لئے لابنگ کر رہے ہیں ضلع کا سب سے قدیم اور بڑا تعلیمی ادارہ گورنمنٹ ہائی سکول مانی خواہ ایک سال سے اساتذہ یونین بازی کی بھینٹ چڑھا ہوا ہے ایک سال کے دوران دس مرتبہ ہیڈ ماسٹر تبدیل ہوئے ہیں جس سے طلباء کی پڑھائی اور اسکول کی مجموعی صورتحال پر منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں دوسرا بڑے ہائی سکول خان عالم میں دو سال سے یہی معاملہ چل رہا ہے ایک مہینہ ایک تو دوسرے مہینے دوسرا ہیڈ ماسٹر ہوتا ہے اس میں بھی دو اساتذہ تنظیموں کے درمیان رسہ کشی جاری ہے تیسرا ہائی اسکول مدرسہ خنکئی کا ہے جس میں دو ہیڈ ماسٹر ہیں ہر ایک نے اپنا اسٹاف اور حاضری رجسٹر بنایا ہوا ہے اس اسکول میں ژوب ڈویژن کے ڈائریکٹر نے بھی سیاست شروع کر دی ہے چوتھا بڑا ادارہ چوہتی ہائی سکول ہے اس میں بھی یہی مسائل ہیں جس سے اب اساتذہ کے درمیان بھی ایک غیر ضروری اور تعلیم دشمن مسابقت جنم لے چکی ہے جس کا سب سے زیادہ نقصان بچوں کی تعلیم کو ہوا ہے اس صورتحال کی وجہ سے والدین میں شدید بے چینی پائی جاتی ہے عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ اور چیف سیکرٹری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس تعلیمی بحران کا فوری نوٹس لے کر محکمہ تعلیم میں اصلاحات کے لیے اقدامات کریں بالخصوص اسکولوں کے انتظامی عہدوں پر اساتذہ کی تعیناتی پر پابندی عائد کر دی جائے۔

بچی کے علاج کے لئے میری مدد کی جائے، جہانگیر بلوچ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نوشکی کے رہائشی جہانگیر بلوچ نے کہا ہے کہ میری 8 سالہ بچی مثانے و گردے کے مرض میں مبتلا ہے جس کے علاج معالجے پر 3 لاکھ روپے سے زائد کے اخراجات بتائے گئے ہیں، میں مزدور ہوں اور میری اتنی مالی حیثیت نہیں کہ اپنی بچی کا علاج کرا سکوں، حکومت و مخیر حضرات سے اپیل ہے کہ میری بچی کے علاج کے لئے میری مدد کی جائے، یہ بات انہوں نے اتوار کو کوئٹہ پریس کلب میں صحافیوں سے گفتگو کے دوران کہی، انہوں نے کہا کہ میرے 6 بچے ہیں اور میں 500 دیہاڑی پر کباڑی کا کام کرتا ہوں میری 8 سالہ بچی نرگس بی بی مثانے اور گردے کے مرض میں مبتلا ہے مرض کی تشخیص اور علاج پر تمام جمع پونجی خرچ کر چکا ڈاکٹروں نے مزید علاج اور آپریشن کے لئے 3 لاکھ روپے کے اخراجات بتائے ہیں جو میرے بس میں نہیں اور نہ ہی میں اس مہنگائی کے دور میں اپنی بچی کا علاج کرا سکتا ہوں میری حکومت و مخیر حضرات سے اپیل ہے کہ میری بچی کے علاج معالجے کے لئے میری مدد کی جائے۔

ہرنائی: متعلقہ اداروں کی طرف سے سیلاب و بارش متاثرین نظرانداز

گزشتہ سال زلزلہ زدہ، اس سال سیلابی ریلوں اور طوفانی بارشوں نے تباہی مچائی، ہرنائی کو آفت زدہ قرار، بجلی بلوں اور زرعی قرضوں کو معاف کیا جائے، عوامی حلقے

ہرنائی (نامہ نگار) حالیہ بارشوں اور سیلابوں سے بڑے پیمانے پر ضلع ہرنائی میں جان و مالی نقصانات ہوئے لیکن این ڈی ایم اے اور پی ڈی ایم اے نے ہرنائی کو مکمل نظر انداز کیا ہوا ہے گزشتہ سال اکتوبر میں ہولناک زلزلے نے ہرنائی میں تباہی مچائی تھی رہی سہی کسر حالیہ بارشوں اور سیلابوں نے پوری کر دی گزشتہ سال کے زلزلے سے متاثرہ مکانات مزید خستہ حال ہو چکے ہیں لوگوں کا ذریعہ معاش مال مویشی اور زراعت ہے سیلابی ریلوں سے ہزاروں ایکڑ زرعی اراضی اور فصلیں بہہ گئیں ہزاروں مال مویشی ہلاک اور متعدد افراد جاں بحق ہو گئے متاثرین کی دوبارہ بحالی اور جاں بحق افراد کیلئے وفاقی حکومت نے امدادی رقم کا اعلان کیا اور ساتھ ہی متاثرہ اضلاع میں این ڈی ایم، پی ڈی ایم اے اور ملکی و بین الاقوامی این جی اوز کے ذریعے راشن ٹینٹ اور دیگر سامان کی فراہمی شروع کی گئی متاثرین کی بحالی کا کام جاری ہے وزیراعظم پاکستان خود نگرانی کر رہے ہیں بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام / اور احساس پروگرام کے ذریعے متاثرین کو 25 ہزار روپے دیئے جا رہے ہیں لیکن ضلع ہرنائی کو مکمل نظر انداز کیا گیا ہے دریں اثنا متاثرین کا کہنا ہے کہ مختلف ممالک سے اربوں ڈالرز اور امدادی سامان متاثرین سیلاب کیلئے فراہم کیا جا رہا ہے لیکن ضلع ہرنائی میں سب سے زیادہ نقصان ہونے کے باوجود حکومت نے مکمل نظر انداز کیا ہوا ہے ہرنائی کے متاثرین جن کے گھربار گزشتہ سال کے زلزلے سے تباہ ہوئے تھے ہرنائی پنجاب اور ہرنائی کوئٹہ قومی شاہراہیں اور رابطہ پل، رابطہ سڑکیں بہہ گئی ہیں جس کی وجہ سے ضلع ہرنائی کے کاروباری حلقوں کا شدید نقصان ہو رہا ہے قومی شاہراہوں کی تعمیر و مرمت کا کام شروع کرنے کیلئے تعمیراتی کمپنی کو سیکورٹی فراہم کی جائے عوامی حلقوں اور متاثرین نے وزیراعظم میاں شہباز شریف سے مطالبہ کیا ہے کہ ضلع ہرنائی کے زلزلہ و بارش متاثرین کی بحالی مکانات کی تعمیر اور ضروری سامان فراہم کر کے ضلع ہرنائی کو بھی آفت زدہ ضلع کی فہرست میں شامل کر کے دو ماہ کے بجلی بلوں، زرعی قرضوں کی معافی کا اعلان کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 19 SEP 2022 Page No. 16

امداد و بحالی کی سرگرمیاں اور عالمی ادارہ صحت کا انتباہ

بلوچستان سمیت ملک بھر میں طوفانی بارشوں اور سیلاب سے بے گھر ہونے والے افراد کی امداد و بحالی اور متاثرہ انفراسٹرکچر کی دوبارہ بحالی کا کام زور و شور سے جاری اور ہر چند کہ اس ضمن میں وسائل کی انتہائی زیادہ قلت اور کمیابی کا سامنا ہے تاہم وفاقی اور صوبائی حکومتیں محدود وسائل کے باوجود درپیش مسائل سے نمٹنے کی کوشش کررہی ہیں ہمیں امید ہے کہ امداد و بحالی کی جاری سرگرمیوں میں مزید تیزی اور وسعت لائی جائے گی تاہم توں جوں وقت گزر رہا ہے حکومت کو درپیش چیلنجز اور مسائل و مشکلات میں اضافہ ہوتا جارہا ہے جس کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ ایک طرف متاثرہ افراد اور متاثرہ علاقے تو دوسری جانب مجموعی طور پر پورے ملک میں غذائی قلت، اجناس کی کمی جیسے مسائل سر ابھار رہے ہیں یہی نہیں متاثرہ علاقوں میں وبائی اور موسمی بیماریوں کے پھیلاؤ کا بھی سلسلہ جاری ہے اور ہر گزرتے دن کے ساتھ صورتحال گھمبیر اور سنگین ہوتی جارہی ہے وجہ یہ نہیں کہ خدانخواستہ حکومت، انتظامیہ اور متعلقہ حکام ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہوئے ہیں بلکہ سچ تو یہ ہے کہ حکومت انتظامیہ اور تمام متعلقہ محکمے دن دیکھ رہے ہیں نہ رات متاثرین کی امداد و بحالی کی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں لیکن ہونے والی تباہی اتنی ہمہ گیر اور ہونے والے نقصانات اتنے ہمہ جہت ہیں اتنے وسیع پیمانے پر انسانی آبادیاں متاثر ہوئی ہیں کہ وسائل کی کمی قدم قدم پر آڑے آرہی ہے ہر چند کہ دوست ممالک اور مخیر حضرات کی جانب سے متاثرہ علاقوں میں امداد و بحالی کی جاری سرگرمیوں میں کافی مدد کی جارہی ہے لیکن وقت کی ضرورت اور حالات کا تقاضہ یہ ہے کہ حکومت کے ساتھ مدد کئی گنا بڑھادی جائے تبھی حکومت درپیش ہمہ جہت اور ہمہ گیر مسائل سے بطریق احسن نمٹ سکتی ہے پاکستان ماحولیاتی مسائل بالخصوص عالمی حدت اور موسمیاتی تبدیلی سے متاثر ہوا ہے اور اس کا المیاتی پس منظر یہ ہے کہ دنیا کے وہ ممالک جو گیسوں کے اخراج، صنعتی غیر ذمہ داری، ماحولیاتی عدم توجہی کے باعث گلوبل وارمنگ اور دیگر ماحولیاتی مسائل کا محرک بنے ہوئے ہیں ان کی غلطیوں کی سزا پاکستان کو حالیہ سیلاب کی صورت میں بھگتنی پڑ رہی ہے اس کا اعتراف اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس اپنے حالیہ دورہ پاکستان کے موقع پر کیے بعد دیگرے متعدد بار تقاریب سے خطاب حکام سے بات چیت اور متاثرین سیلاب سے گفتگو کرتے ہوئے کرچکے ہیں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ پاکستان دیگر ممالک کی غلطیوں کی سزا بھگت رہا ہے اور جس وسیع پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں اکیلے حکومت پاکستان کے لئے یہ ممکن ہی نہیں کہ وہ ان مسائل کا مقابلہ اور سدباب کرے اسی بناء پر یو این سیکرٹری جنرل نے اقوام عالم سے مدد کی اپیل کی اور کہا کہ عالمی برادری آگے بڑھے اور پاکستان کی مدد کرے گزشتہ دنوں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کے موقع پر وزیراعظم شہباز شریف اس حوالے سے دوٹوک اور واضح انداز میں اقوام عالم کے سامنے پاکستان کا مقدمہ رکھ چکے ہیں وزیراعظم اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں بھی موسمیاتی تبدیلی اس کے نتیجے میں درپیش خطرات پر پاکستان کا موقف پیش کریں گے اور عالمی دنیا کی توجہ اس جانب مبذول کرائیں گے ہم یہ سمجھتے ہیں کہ عالمی برادری کو پاکستان میں جاری صورتحال سے لاتعلق رہنے کی بجائے آگے بڑھ کر اپنا کردار ادا کرنا چاہئے اور وہ کردار یہ ہے کہ عالمی برادری حکومت پاکستان کی زیادہ سے زیادہ مدد اور معاونت کرے تاکہ سیلاب کے جاری اور اس کے مابعد اثرات اور مسائل سے نمٹنے میں آسانی ہو صورتحال کس قدر سنگین ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ابھی تک متعدد علاقوں میں سیلاب کا پانی کھڑا ہے متاثرہ علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی انتہائی زیادہ قلت اور کمیابی و نایابی کا مسئلہ ہے یہی نہیں ہر گزرتے دن کے ساتھ بیماریوں کی شرح میں بھی اضافہ ہورہا ہے گزشتہ روز ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں بیماریوں کی جاری صورتحال اور مستقبل میں بیماریوں کے پھیلاؤ کے منڈلاتے خدشات کے باعث ایک خبرداری جاری کی ہے اور کسی قسم کی لگی لپٹی رکھے بغیر اس رائے کا اظہار کیا ہے کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں بیماری اور موت کی دوسری تباہی آسکتی ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے ڈائریکٹر جنرل کی جانب سے مذکورہ انتباہ وزیراعظم شہباز شریف کی قوم سے سیلاب سے متاثرہ افراد کے لیے ہنگامی بنیادوں پر بچوں کی خوراک اور کمبل عطیہ کرنے کی اپیل کے بعد سامنے آیا ہے وزیراعظم نے گزشتہ روز اپیل کی تھی کہ عالمی برادری اور پوری قوم سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں بچوں کی غذائی ضروریات اور انہیں خوراک کی فراہمی کے پیش نظر آگے بڑھے کیونکہ سردیاں آرہی ہیں اور سردیوں میں متاثرہ علاقوں میں مسائل و مشکلات میں اضافے کے خدشات ہیں انہی خدشات کے پیش نظر وزیراعظم نے امداد کی اپیل کی تھی اور اب عالمی ادارہ صحت کے سربراہ نے اپنے انتباہی بیان میں مخیر افراد پر زور دیا ہے کہ وہ زندگیاں بچانے اور سیلاب زدگان کو مزید مصائب سے بچانے کے لئے کھلے دل سے امداد کریں انہوں نے نشاندہی کی کہ سیلاب زدہ علاقوں میں پانی کی سپلائی معطل ہے جس کی وجہ سے لوگ غیر محفوظ پانی پینے پر مجبور ہیں جو ہیضہ اور دیگر بیماریوں کا باعث بن سکتا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ گندا پانی مچھروں کی افزائش گاہ کا بن جاتا ہے اور ملیریا، ڈینگی جیسی ویکٹر سے پیدا ہونے والی بیماریاں پھیلاتا ہے اس وقت اکثر مراکز صحت سیلاب میں ڈوب چکے ہیں، ان میں فراہم کی جانی والی خدمات کو نقصان پہنچا ہے اور لوگ گھروں سے نقل مکانی کر گئے ہیں جس کی وجہ سے ان کے لیے صحت کی معمول کی خدمات تک رسائی مشکل ہوگئی ہے۔ شعبہ صحت میں کام کرنے والے افراد نے اس قدرتی آفت کے دوران خدمات کی فراہمی کے لئے وہ سب کچھ کیا جو وہ کرسکتے تھے لیکن ظاہری بات ہے کہ جس وسیع پیمانے پر تباہی ہوئی اور جس بڑی اور ناقابل یقین حد تک زیادہ تعداد میں لوگ متاثرہ ہوئے انہیں نہ صرف صحت بلکہ تعلیم آبنوشی غذائی ضروریات کی فراہمی میں مشکلات پیش آرہی ہیں ان مشکلات کے پیش نظر عالمی برادری کو آگے بڑھ کر اپنی ذمہ داریوں کا فہم و ادراک کرنا چاہئے ہمیں قوی امید ہے کہ اگر عالمی برادری اور مخیر حضرات نے مشکل اور پریشانی کے ان لمحات میں حکومت پاکستان کی خاطر خواہ مدد اور معاونت کی تو درپیش صورتحال سے نمٹنے میں غیر معمولی کامیابی حاصل ہوسکتی ہے بصورت دیگر آنے والے دنوں میں سیلاب زدہ علاقوں میں فی الواقعی نئے المیے جنم لے سکتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 19 SEP 2022 Page No. 17

متاثرین سیلاب اور حکومتی کوششیں

وزیر اعظم شہباز شریف نے مقامی اور بین الاقوامی این جی اوز اور معاشرے کے صاحب حیثیت طبقات سمیت پوری قوم سے اپیل کی ہے کہ وہ سیلاب سے متاثرہ بچوں کے لیے خوراک کی فراہمی کے لیے آگے بڑھیں، انھوں نے کہا کہ لاکھوں سیلاب متاثرہ بچوں کی نشوونما کے لیے دودھ اور خوراک کی ضرورت ہے، سیلاب زدگان کے دو ماہ کے گیس اور بجلی کے بل بھی معاف کر دیے گئے ہیں۔ وزیر اعظم نے لندن روانگی سے قبل سیلاب کی صورتحال، ریسکیو، امدادی کارروائیوں اور بحالی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ دوسری جانب عالمی ادارہ صحت کے سربراہ نے کہا ہے کہ پاکستان میں سیلاب کے بعد پاکستان میں بیماریوں اور اموات کا خطرہ ہے۔

سیلاب اور اس کے بعد اس کی تباہ کاریاں اپنے عروج پر ہیں نہ پیٹ بھر کر کھانے کو مل رہا ہے، نہ دوائیاں نہ پینے کا پانی اور نہ ہی چھت۔ دوسری جانب متاثرہ علاقوں میں پانی جمع ہونے کے باعث ڈنگی، ملیریا اور دیگر امراض سے روزانہ ہزاروں افراد متاثر ہو رہے ہیں۔ یہ سیلاب اپنے ساتھ کئی نئے خدشات کو لے کر آیا ہے۔ وفاقی حکومت تو متاثرین کی بحالی کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے، وزیر اعظم شہباز شریف سیلاب متاثرہ علاقوں کا مسلسل دورہ کر رہے ہیں اور امدادی سرگرمیوں کی بھی نگرانی کر رہے ہیں لیکن ہمارے صوبوں کے درمیان روابط کے فقدان اور سیاسی عدم استحکام کے باعث سیلاب زدگان کے لیے ریلیف کے اقدامات زیادہ نظر نہیں آ رہے، یہ وقت سیاست کا نہیں ہے بلکہ متاثرین کی دلجوئی اور مدد کرنے کا ہے، لیکن اہل سیاست کے دل شاید پتھر کے ہو چکے ہیں۔ البتہ پاک فوج، سماجی، فلاحی اور دینی تنظیمیں سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد کرتی نظر آ رہی ہیں۔

حالیہ سیلاب سن دو ہزار دس کے سیلاب سے زیادہ تباہ کن ثابت ہوا ہے، موجودہ سیلاب "فلیش فلڈ" کہلاتا ہے کہ مسلسل دو ماہ سے ہونے والے بارشوں کے باعث زمین کے اندر مزید پانی جذب کرنے کی صلاحیت یا گنجائش موجود نہیں رہی۔ یہی وجہ ہے کہ جوں جوں بارشیں ہو رہی ہیں تو پانی سیلابی ریلوں کی شکل اختیار کرتا جاتا ہے۔ اس سے وہ علاقے جو پہاڑیوں کے قریب ہیں جس طرح جنوبی پنجاب، بلوچستان، چترال اور سوات شدید متاثر ہوئے جب کہ سندھ کے بیشتر اضلاع میں سیلابی ریلے نہیں آئے بلکہ بارشوں کا پانی ہی اتنا زیادہ ہے کہ اسے کہیں جانے کا راستہ ہی نہیں مل رہا اور وہ شہروں اور دیہات میں مسلسل جمع ہو رہا ہے جس سے انسانی جانوں کے ضیاع کے ساتھ مکانات جانور اور فصلیں تباہ ہو رہی ہیں۔ این ڈی ایم اے کے مطابق 2010 کا سیلاب اتنا غیر متوقع تھا کہ کسی قسم کی تیاری کا موقع نہیں ملا تھا تاہم بڑے پیمانے پر ریسکیو اور ریلیف سرگرمیاں شروع کرتے ہوئے نقصانات کو کم کرنے کی ایک کوشش ضرور ہوئی تھی۔ بعد ازاں لوگوں کو بحالی میں بھی مدد دی گئی، تاہم موجودہ سیلاب کے حوالے سے این ڈی ایم کا دعویٰ ہے کہ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز کے ذریعے تمام متعلقہ اداروں اور حکومتوں کو بروقت آگاہی دی گئی تھی۔ اس کے باوجود بارشیں اتنی زیادہ ہوئی ہیں کہ بعض علاقوں میں سیلابی ریلے اس شدت سے آئے کہ مکانات، مویشیوں اور انسانوں کو بہا کر لے گئے ہیں، بارشوں اور سیلابی ریلوں کے بعد ہر طرف پانی ہی پانی ہے، حد نگاہ تک اجڑی اور ڈوبی زمینیں، جانور، گھر مکان اور انسان سب بہا کر ساتھ لیے جا رہا ہے انسانی زندگی کی بے توقیری ہو رہی ہے۔ نرگسیت کے مارے لوگ ڈوبتے انسانوں اور انسانیت بھول کر جلسہ پہ جلسہ سجائے جا رہے ہیں۔ مقام افسوس یہ ہے کہ اس دکھ کے موسم میں وہ ان مصیبت کے ماروں کے لیے چندہ بھی نہیں مانگنا چاہتے۔ تحریک انصاف کی خیبر پختونخوا میں دس سالہ حکومت کے دوران یہ دوسرا سیلاب ہے یہ لوگ کہتے تھے کہ کالا باغ ڈیم بنے گا تو نوشہرہ ڈوب جائے گا۔ نوشہرہ پرویز خٹک کا حلقہ ہے۔ سوات وزیر اعلیٰ محمود خان اور مراد سعید کا حلقہ انتخاب ہے تونسہ شریف عثمان بزدار کا علاقہ، جس کے لیے اربوں نہیں کھربوں کے فنڈز جاری ہوئے۔ وہ کہاں استعمال ہوئے کچھ خبر نہیں، سوات برباد ہو گیا۔ کوئی محمود خان، مراد سعید کہیں نظر نہیں آیا، جنوبی پنجاب میں تباہی آ گئی۔ کوئی مخدوم خسرو، بختیار کہیں نظر نہیں آ رہا۔ دکھی کر دینے والی اطلاع تو یہ بھی ہے کہ پنجاب حکومت نے متاثرین سیلاب کو جو چیک تقسیم کیے تھے وہ کیش نہیں ہو رہے۔ ڈیرہ غازی خان، راجن پور، رحیم یار خان، کھنڈر میں تبدیل ہو رہے ہیں۔ اب لیہ، بھکر، مظفر گڑھ، کوٹ ادو میں تباہی شروع ہے۔ چناب اور جہلم میں بھی سیلاب کے خطرات ہیں۔ گجرات، گجرانوالہ، حافظ آباد، منڈی بہاؤالدین، پنڈ دادنخان، خوشاب، حافظ آباد، چنیوٹ، جھنگ، شورکوٹ، اٹھارہ ہزاری، شدید خطرات میں گھر گئے ہیں، جب نیا سیلابی ریلا آگے بڑھے گا اور سندھ، چناب، جہلم اکٹھے ہو گئے تو پھر سے جنوبی پنجاب اور سندھ، سکھر میں حیدرآباد ٹھٹھہ تک تباہی کا نیا سلسلہ شروع ہوگا۔ بلوچستان میں کئی ڈیم سیلاب میں بہہ گئے۔ متاثرین سیلاب کی تعداد ساڑھے 3 کروڑ سے تجاوز کر چکی۔ دور دراز کے دشوار گزار علاقوں میں متاثرین کے پاس ابھی تک امداد نہیں پہنچ پائی۔ بعض علاقوں سے غیر مستحق لوگوں کے حقیقی حقداروں کا حق کھانے کے لیے سرگرم ہونے کی اطلاعات بھی ہیں۔ سندھ اور پنجاب کے درمیان ٹرینوں کی آمد و رفت ابھی تک معطل ہے کچھ علاقوں سے بخار اور پیٹ درد کے مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کی تشویشناک اطلاعات ہیں، امداد کو ترسے متاثرین کی اکثریت کی حالت دن بدن خراب ہوتی جا رہی ہے۔ اپنی مدد آپ کے تحت لوگ امداد اکٹھی کر رہے ہیں۔ ہمیشہ کی طرح مصیبت میں مبتلا دیکھ کر عوام کو مہنگائی کا ایک نیا طوفان اٹھا دیا گیا۔ سبزیوں کی قیمتیں آسمان کو چھونے لگی ہیں۔ دکانداروں کا کہنا ہے کہ سیلاب سے راستے بند ہیں۔ ضرورت اور فراہمی میں عدم توازن کی وجہ سے قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے، اس صورتحال سے روزمرہ ضرورت کی اشیاء کا آن لائن کاروبار کرنے والے بھی یقیناً فائدہ اٹھا رہے ہوں گے۔ تاجروں کا موقف ہے کہ اگر ڈیمانڈ اور سپلائی میں عدم توازن دور کرنے کے لیے حکومت نے فوری اقدامات نہ کیے تو مزید مہنگائی ہوگی۔ ابھی ہمیں سیلاب کی تباہ کاریوں کا سامنا ہے۔ اس کے بعد ہمیں پتا لگے گا کہ ملک سے اناج ختم ہو گیا ہے، ایک روپے کی چیز دو سو روپے میں بھی دستیاب نہیں ہے۔ اس کے بعد ہمیں بتایا جائے گا کہ زمینیں بنجر ہو چکی ہیں۔ سیلابی پانی کی تباہ کاریوں نے زمین برباد کر دی ہے۔ گھروں، عمارتوں کا ملبہ زمینوں میں مل چکا ہے۔ کہانی ابھی ختم نہیں ہوئی، پھر ایک بری خبر یہ ملے گی کہ جانور خصوصاً گائے بھینس، بکرے، مرغیاں وغیرہ پہلے ایک مخصوص بیماری سے مر گئے، جو بچے تھے وہ سیلاب میں بہہ گئے۔ گوشت، دودھ، مکھن، پنیر وغیرہ کی قیمتوں میں ہوش ربا اضافہ متوقع ہے، سیلابی علاقوں میں بجلی کا نظام، کھمبے سب تباہ ہو چکے ہیں۔ حالات زیادہ سنگین ہوئے تو ہمیں پتا لگے گا کہ بہت سے لوگ اپنے گھر اور رقبے کی حدود کی نشاندہی نہیں کر پا رہے، پٹوار خانے کا مینول ریکارڈ کہیں نہیں ہے۔ مقامی دفاتر کا تمام ریکارڈ، ہر قسم کا ترقیاتی کام، بقایا جات منٹس کا ریکارڈ، لاکھوں کے چیک بھی سیلاب برد ہو چکے ہوں گے۔

پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق پاک فوج کے جوان سیلاب متاثرین کی مدد میں پیش پیش ہیں۔ سیلاب زدگان کو راشن، ادویات، ٹینٹس، مچھر دانیوں کی فراہمی جاری ہے۔ اب تک آرمی ایوی ایشن کے ہیلی کاپٹرز نے 546 پروازوں کے ذریعے 4648 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا۔ پاک بحریہ اور فضائیہ بھی متاثرین کی خدمت میں دن رات مصروف ہیں۔ فلسطین کی ریپڈ ریسپانس اور ریسکیو ٹیم امدادی مشن کے لیے پاکستان پہنچ گیا۔ ترکیہ سے تیسری مال بردار ٹرین سیلاب متاثرین کے لیے امدادی سامان لے کر تفتان پہنچ گئی۔ امریکی رکن کانگریس شیلا جیکسن نے ایوان نمائندگان میں پاکستان میں سیلاب کی تباہی کی تصاویر دکھاتے ہوئے مدد کی اپیل کر دی ہے۔

ملک میں وسیع پیمانے پر جانی و مالی تباہی ہوئی ہے، لوگوں کے چہروں پر موت رقصاں ہے اوپر سے امداد کہاں جا رہی ہے، کسی کو علم نہیں۔ امدادی رضا کاروں، میڈیا نمائندوں کے مطابق ایک خطرناک صورت حال جنم لے رہی ہے جو لوٹ مار، گوداموں پر قبضے، وڈیروں کے محلات و اوطاقوں پر حملوں اور اسپتالوں سے دوائیاں ہی لوٹنے کے ہی نہیں بلکہ ان کے بیڈز وغیرہ بھی اٹھا کر لے جانے کے واقعات ہونے کے امکانات زیادہ ہیں۔ ایسی صورت حال جہاں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے لیے خطرناک ہو سکتی ہے، وہیں سیاسی کارکنوں، این جی اوز میں کام کرنے والوں اور پوری سول سوسائٹی کے لیے بھی پریشان کن ہوگا جب سیلاب زدگان اٹھ کر اناج کے گوداموں اور بڑے بڑے ذخیروں کو لوٹیں گے، ڈیروں پر حملے کر کے تجوریاں توڑیں گے، راستوں سے فراٹے بھرتی کاریں و گاڑیاں جب چھینی جائیں گی، ہوٹلوں اور ریسٹورنٹ سے کھانے و پینے کی تمام اشیا اس طرح چٹ کر دی جائیں گی جیسے چیونٹیاں حملہ آور ہوتی ہیں۔ اس ممکنہ صورتحال سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں ایک مربوط اور منظم میکنزم بنائیں تا کہ سیلاب زدگان کو امدادی اشیا پہنچ سکیں، سیلاب متاثرین کی بحالی کے لیے پوری قوم کو یکسو ہونا پڑے گا یہی وقت کی ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 SEP 2022 Page No. 18

تیسرے آل پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان ڈائمنڈ جوبلی فٹبال گولڈ کپ کا افتتاح

کوئٹہ (آن لائن) سیکرٹری کھیل وامور نوجوانان محمد اسحاق جمالی نے تیسرے آل پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان ڈائمنڈ جوبلی فٹبال گولڈ کپ کا افتتاح کردیا ٹورنامنٹ میں ملک بھر سے 48 ٹیمیں شریک ہیں افتتاحی میچ افغان کلب چمن اور بلوچ کلب نوشکی کے مابین کھیلا گیا تفصیلات کے مطابق تیسرا آل پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان ڈائمنڈ جوبلی فٹبال گولڈ کپ کا شاندار افتتاح ہوگیا، فٹبال کو کک لگا کر سیکرٹری کھیل محمد اسحاق جمالی نے افتتاح کیا، انکے ہمراہ ڈائریکٹر جنرل کھیل درا بلوچ و دیگر بھی موجود تھے، افتتاحی میچ افغان کلب چمن اور بلوچ کلب نوشکی کے مابین کھیلا گیا، افتتاحی میچ میں دونوں ٹیموں نے گول کرنے کی سر جوڑ کوشش کی لیکن بدقسمتی سے دونوں گول کرنے میں ناکام رہے جس کے باعث میچ صفر صفر سے برابر رہا اس موقع پر سیکرٹری کھیل وامور نوجوانان محمد اسحاق جمالی نے کہا کہ تیسرا آل پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان ڈائمنڈ جوبلی فٹبال گولڈ کپ میں ملک کے بہترین 48 ٹیمیں شریک ہے جن میں چاروں صوبوں محکموں کی ٹیمیں شامل ہے، ٹورنامنٹ کا مقصد پورے ملک میں پرامن بلوچستان کا پیغام دینا ہے تاکہ لوگوں کو یقین ہو کہ اب بلوچستان امن کا گہوارہ بن گیا ہے، پہلے بلوچستان آنے سے لوگ ڈرتے تھے لیکن پچھلے دو سیزن کے بعد اس دفعہ ٹیموں میں بھی اضافہ ہوگیا ہے جس کا مطلب ہے کہ محکمہ کھیل اپنے ویژن میں کامیاب ہوگیا ہے، انہوں نے کہا کہ ٹورنامنٹ سے بلوچستان کے ہونہار کھلاڑیوں کو ملک بھر کے بہترین ٹیموں سے مقابلہ ہوگا اور شائقین کو بہترین کھیل دیکھنے کو ملے گا اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل کھیل درا بلوچ نے کہا کہ پاکستان کے 75 ویں سالگرہ کو شایان شان طریقے سے منانے کیلئے اس ٹورنامنٹ کا انعقاد کر رہے ہیں میچز چار مختلف گراؤنڈز میں کھیلے جائینگے، روزنامہ 8 میچز 28 ستمبر تک کھیلا جائے گا، جس میں ونر کو 15 لاکھ رنر کو 10 لاکھ جبکہ تیسری پوزیشن والے کو 5 لاکھ روپے دیا جائے گا ٹورنامنٹ میں شریک تمام ٹیموں کو بہترین سہولیات رہائش فراہم کی جارہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 19 SEP 2022 Page No. 21

Increasing flights for Balochistan

Despite being the largest province territory- wise one would find minimum number of highways in Balocgistan. Similarly, the number of domestic and international flights from Balochistan are insufficient that could not cater the need of people. There are only two flight services, Pakistan International Airlines (PIA) and a private airline that provide flight facilities to the people of Balochistan. Even though there is huge number of passengers and hefty fares yet there is only one or sometime two flights for Karachi, Islamabad and Lahore from Quetta that is in fact not enough. Previously, there was a weekly flight of PIA from Quetta to Gwadar the Port City of Balochistan but currently its services has been suspended. The suspension of Quetta Gwadar flights is also causing difficulties for people as it takes approximately fourteen hours to reach Gwadar from Quetta through highway. Likewise, the number of international flights from Balochistan is also very limited. The dearth of international flights from Quetta is creating problems for the people of Balochistan as a large number of overseas hailing from Balochistan is serving in Gulf and other countries. They face trouble whenever they come to Balochistan or go back abroad as first they have to land Karachi or Islamabad and then take next flight to Quetta, Turbat or Gwadar. This not only cost them much expensive but it is also very strenuous for them. A large number of people regularly visit Iran, Afghanistan and Dubai for business purposes but owing to non availability of direct flights they suffer a lot. Sadly, the people Balochistan also face flights issues during Haj period. PIA lacks flights to ensure direct flights to Jeddah from Quetta. Pilgrims are compelled to take connecting flights from Quetta to Karachi, Dubai and then Jeddah. In past, the people of Balochistan as well as its legislators had made protests and even this issue was taken on the floor of Balochistan Assembly but Federal Government and authorities concerned could not address this issue on permanent basis. Balochistan is also an important tourist destination but shortage of domestic as well as international flights is marring tourism in the province also. Balochistan particularly Gwadar is the hub of China Pakistan Economic Corridor (CPEC). It is therefore, imperative that the authorities concerned should understand this serious issue and come up with a proper strategy to increase the number of domestic as well as international flights in Balochistan. The rising number of flights is crucial for the development of the country in general and for Balochistan in particular.-

سیلاب متاثرین میں پھیلتی بھوک اور بیماریاں

تعاقب

تنویر قیصر شاہد
tq.shahid@gmail.com

"میں نے اپنی ٹیم کے ہمراہ راجن پور، تونسہ، ڈی جی خان، سوات اور پنجاب سے ملحقہ بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں کا تفصیلی دورہ بھی کیا ہے اور سیلاب متاثرین سے خود مل کر ان کے مسائل و مصائب سے آگاہی حاصل کی ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ مصائب بڑے ہی حوصلہ شکن اور مہیب ہیں۔ تنہا پاکستان اس معیبت اور مصیبت زدگان کی دستگیری نہیں کر سکتا۔ اس کے لیے جہاں پورے پاکستان کو مسلسل ایثار و قربانی کا مظاہرہ کرنا ہوگا، وہیں عالمی امداد بھی ناگزیر ہے۔ یہ تباہی دیکھ کر وزیر خزانہ، مفتاح اسماعیل، بجا طور پر رو پڑے ہیں۔ ہم اپنے ادارے کے پرچم تلے سیلاب زدگان کو فوری طور پر، خوراک کی مد میں، ایک پیکیج فراہم کر رہے ہیں۔ اس میں 15 کلو آٹا، 2 کلو چاول باسمتی، 2 کلو دال چنا، 2 کلو کالے چنے، 2 کلو دال مونگ، 2 کلو چینی، 2 لٹر خوردنی تیل اور ایک ڈبہ چائے کی پتی شامل ہے۔ ہمارے ادارے کے 100 سے زائد کارکنان دن رات سیلاب زدگان کے لیے ریلیف اور ان میں خوراک کی تقسیم میں جُتے ہوئے ہیں"۔

یہ الفاظ برطانیہ میں بروئے کار عالمی شہرت یافتہ مسلم این جی او "المصطفیٰ ویلفیئر ٹرسٹ" (AMWT) کے چیئرمین جناب عبدالرزاق ساجد کے ہیں۔ وہ خصوصی طور پر سیلاب زدگان کی مدد امداد کے لیے پاکستان آئے ہوئے تھے۔ مجھ سے بھی ملنے تشریف لائے تو میرے استفسار پر سیلاب متاثرین کے لیے اپنی خدمات بتاتے رہے۔ ساجد صاحب نے تاسف کا اظہار کرتے ہوئے مجھے بتایا: "سیلاب نے تباہ شدہ متاثرین کی ضرورتوں کو بھڑکا دیا ہے۔ پیٹ اور جیب خالی ہو تو اخلاقیات کہاں یاد رہتی ہیں؟ خوراک کے تھیلے تقسیم کرتے وقت کئی بار ایسا بھی ہُوا ہے کہ متاثرین کی کھینچا تانی سے امدادی خوراک کے تھیلے پھٹ گئے اور خوراک زمین پر بکھر کر ضایع ہو گئی۔ تھیلے چھیننے کی بھی کوششیں کی گئیں۔ یہ سب مگر ہمیں صبر کے ساتھ برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔ ہم سیلاب کے ماروں پر غصہ جھاڑ سکتے ہیں نہ امداد کی فراہمی سے دستکش ہو سکتے ہیں"۔ انھوں نے غمزدہ لہجے میں کہا: "زراعت بھی تباہ ہو گئی ہے۔ مجھے خدشہ ہے کہ سیلاب زدہ علاقوں میں جلد ہی خوراک کا بحران پیدا ہونے والا ہے"۔

مذکورہ ٹرسٹ کے چیئرمین، عبدالرزاق ساجد، نے بتایا کہ وہ 200 سیلاب زدگان کے لیے ایک خیمہ بستی بھی ایستادہ کر رہے ہیں، تیزی سے پھوٹتی وبائی و سیلابی امراض کے علاج کے لیے ادویات بھی فراہم کر رہے ہیں اور تائیوان سے مل کر زیادہ سے زیادہ سیلاب متاثرین تک چاول بھی تقسیم کرنے کا پروگرام بنا رہے ہیں۔ انھوں نے شکوہ کیا کہ تاجروں نے مچھر دانیوں اور خیموں کی قیمتوں میں 400 گنا اضافہ کر دیا ہے۔ سیلاب زدگان کی مسلسل امداد کے حوالے سے "المصطفیٰ ویلفیئر ٹرسٹ" کے زیر اہتمام پچھلے ہفتے لاہور میں ایک نیشنل فلڈ سیمینار بھی کروایا گیا جس میں گورنر پنجاب، جناب بلیغ الرحمٰن، کے علاوہ نامور علمائے کرام، دانشوروں، صحافیوں، ڈاکٹروں، این جی اوز اور یونیورسٹی پروفیسروں نے شرکت فرمائی۔ اس سیمینار کا عنوان تھا: "سیلاب کی تباہی، سیلاب متاثرین کی بحالی اور مستقبل کی منصوبہ بندی"۔ سبھی شرکا نے دل کھول کر سیلاب زدگان کی ہر ممکنہ دستگیری اور سیلاب متاثرین کی بحالی کے لیے تجاویز اور مشورے دیے۔ اِسی طرح AMWT کے چیئرمین نے القدس الشریف (یروشلم) کا بھی حالیہ ایام میں دورہ کیا ہے۔ وہاں وہ القدس الشریف کے معزز امام و ڈائریکٹر، جناب عمر فہمی الکسوانی، سے بھی ملے اور اُن سے بھی پاکستان کے کروڑوں سیلاب متاثرین کی بحالی اور ان کے مصائب کم کرنے کی دعا کروائی۔ عبدالرزاق ساجد کا کہنا ہے کہ اس دورے کے دوران انھوں نے مسجدِ اقصیٰ شریف میں قرآنِ مجید کی تعلیم حاصل کرنے والے طلبا کی مقدور بھر اعانت کرنے کی بھی کوشش کی۔ جزاک اللہ۔

عبدالرزاق ساجد سیلاب متاثرین کی اعانت و دستگیری میں تنہا نہیں ہیں۔ اور بھی کئی انسانیت نواز این جی اوز شب و روز سیلاب متاثرین کی امداد کے لیے بروئے کار ہیں۔ سیلاب زدہ علاقوں سے رفتہ رفتہ پانی کے اُترنے سے تباہی، بربادی اور ہلاکتوں کے نتائج بھی زیادہ عیاں ہو کر سامنے آ رہے ہیں۔ سیلاب نے تباہی کی لاتعداد داستانیں رقم کی ہیں۔ ڈیڑھ ہزار سے زیادہ افراد کو سیلابی لہروں نے ہڑپ کر لیا ہے۔ ان میں 500 سے زائد بچے بھی ہیں۔ اقوامِ متحدہ کے سیکریٹری جنرل، جناب انتونیو گوتریس بنفسِ نفیس سیلابوں کی تباہی کا مشاہدہ کرتے ہی بے اختیار پکار اُٹھے ہیں: "تباہی اسقدر زیادہ ہے کہ اکیلا پاکستان سیلاب متاثرین کی مکمل مدد کرنے سے قاصر ہے، اس لیے عالمی برادری کو فی الفور آگے بڑھ کر اور دل کھول کر مدد کرنا ہوگی"۔ گوتریس صاحب کی یہ آواز دُنیا بھر میں گونجی ہے اور اس کے کچھ مثبت نتائج بھی سامنے آ رہے ہیں۔ وزیر اعظم، جناب شہباز شریف، نے چند دن پہلے سمرقند (ازبکستان) میں ہونے والی شنگھائی تعاون کانفرنس (SCO) میں شرکت کی ہے اور یہ مسئلہ وہاں آئے عالمی لیڈروں کے سامنے زیر بحث لائے ہیں کہ پاکستان میں سیلاب سے شدید طور پر متاثر ہونے والوں کو بیماریوں اور خوراک کے اُمنڈتے بحرانوں سے کیسے بچایا جائے؟ وزیر اعظم، شہباز شریف، آج نیویارک بھی پہنچ رہے ہیں تاکہ وہ 23 ستمبر کو اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کر سکیں۔ اُمید کی جا رہی ہے کہ ہمارے وزیر اعظم صاحب اِس عالمی فورم سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے سیلاب زدگان کا ذکر بھی کریں گے اور مزید امداد کے لیے عالمی ضمیر کو جھنجھوڑ بھی سکیں گے۔

وطنِ عزیز میں یہ منظر بہرحال خوش کن اور اطمینان بخش ہے کہ لاتعداد کمزوریوں، کمیوں اور خامیوں کے باوجود قومی سطح پر یہ مستحسن جذبہ زندہ اور کارفرما ہے کہ سیلاب متاثرین کی زیادہ سے زیادہ کیسے مدد کی جائے؟ انھیں پھوٹتی بیماریوں کی یلغار سے کیسے محفوظ رکھا جائے؟ مثال کے طور پر اتوار کو (18 ستمبر) جس وقت یہ سطور رقم کی جا رہی ہیں، امیرِ جماعتِ اسلامی، جناب سراج الحق، کی زیرِ صدارت اسلام آباد میں ایک سیمینار منعقد ہو رہا ہے اور اس کا عنوان ہے: "سیلاب کی تباہ کاریاں: ریلیف اور بحالی کا کام"۔ جماعتِ اسلامی اور جماعت کے ایک ذیلی خدمتی ادارے (الخدمت فاؤنڈیشن) نے سیلاب کے دوران اور سیلاب کے بعد سیلاب متاثرین کی جو دستگیری کی ہے، اِن کی تعریف و تحسین ہم سب پر فرض ہے۔ "الخدمت فاؤنڈیشن" کی تو یو این او کے سیکریٹری جنرل نے بھی تعریف کی ہے۔

پاکستان کے ذمے دار سرکاری اداروں نے یہ تو بتا دیا ہے کہ سیلابوں نے 57 لاکھ گھروں کو مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے لیکن ساتھ ہی یہی سرکاری ادارے بڑے تیقن کے ساتھ ہمیں بتا رہے ہیں کہ، انشاء اللہ، خوراک کا بحران پیدا نہیں ہوگا۔ اللہ کرے ایسا ہی ہو۔ کوئی بھی عالمی ادارہ مگر ہمارے اِن اداروں کی اس یقین دہانی سے متفق نہیں ہے۔ مثال کے طور پر "واشنگٹن پوسٹ" اور "وال اسٹریٹ جرنل" ایسے معتبر امریکی اخبارات نے (بالترتیب 13 اور 15 ستمبر 2022 کو) اپنے مفصل تجزیوں میں بتایا ہے کہ پاکستان کے سیلابی علاقوں میں خوراک کا شدید بحران بھی پیدا ہونے والا ہے اور ملیریا و ڈنگی امراض کی شدت بھی بڑھ جائے گی۔ سیلاب زدہ علاقوں میں بھوک اور امراض کا ذکر تو ہمارے میڈیا میں آنے بھی لگا ہے۔ 130 روپے فی کلو فروخت ہوتا آٹا اس امر کی نشاندہی کر رہا ہے کہ خوراک کا بحران سر پر آ پہنچا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 18 SEP 2022 Page No. 25

Govt to promote vocational training

QUETTA

Balochistan Education Minister Mir Naseebullah Mari Saturday said the government was committed to taking steps to equip students with vocational education so that they could create employment for themselves instead of depending on others.

He said this while addressing the ceremony of distribution of laptops to students at Government Polytechnic Institute for Women, Quetta (GPIWQ).

"Girls Cadet College is being established in the province while efforts are underway to establish more polytechnic institutes across the province," he added. Naseebullah Mari said that the provincial government under the leadership of Chief Minister Balochistan Abdul Qudous Bizenjo was utilizing all available resources to promote education and provide facilities in educational institutions.

He said that the only girl's cadet college of the province would soon start work in Quetta, which would provide better opportunities for female students to get skilled-based education. He said that the government was paying special attention to the educational institutions and soon branches of the government polytechnic institutes would be established in every district of the province. APP

Imam Hussain's chehlum observed across Balochistan

SYED ALI SHAH
QUETTA

The chehlum of Hazarat Imam Hussain and his companions was observed in Quetta on Saturday like the rest of the country amid strict security arrangements.

The main mourning procession was brought out by devotees in Quetta. The government suspended cellular services to maintain the law and order situation for the day in Quetta and other parts of Pakistan.

The cellular service was suspended in Quetta from 12 pm to 9 pm, a well-placed source within the Balochistan Home Department said. He said the service was suspended to ensure security of the mourning processions.

The procession followed its traditional routes and ended at Alamdar Road Quetta. The Balochistan government had adopted a strict security plan to avoid any untoward incident in the city.

Security personnel were deployed at different locations from which the procession of Chehlam was passing.

Additional Chief Secretary Home Balochistan, Zahid Saleem visited the central police office in Quetta to review security arrangements for the procession. He along with Inspector General (IG) Police Balochistan, Abdul Khaliq Sheikh monitored the different routes of the Chehlum procession from the control and command center.

They were briefed about the different aspects of the security plan for the Chehlum.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 19 SEP 2022 Page No.______

گورنر بلوچستان جان جمالی قاری حبیب احمد میر محمدی کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں

قائم مقام گورنر جان جمالی سے امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث مولانا علی محمد ابو تراب اور قاری حبیب احمد میر محمدی کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ، سابق وزیر اعلیٰ رکن اسمبلی نواب ثناء اللہ زہری صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران سے گفتگو کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 19 SEP 2022 Page No.______

اسلام آباد: وزیراعلیٰ قدوس بزنجو مولانا واسع سے ملاقات کر رہے ہیں